DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان نے کوئٹہ میں مکمل پریشر کیساتھ گیس فراہم کرنے کی ہدایت کردی	جنگ ودیگراخبارات
02	دہشتگردوں سے خوفزدہ نہیں کھلی جنگ لڑ رہا ہوں پاکستان توڑنے کی بات کرنے والوں کے سامنے کھڑے ہونگے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	ماحول کا تحفظ صوبائی حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے، صوبائی مشیر	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوامی فلاح کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہے ہیں، کوہیاڈوکی	مشرق ودیگراخبارات
05	کیڈٹ کالج وانا پر حملہ بزدلانہ اقدام ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
06	نیک نیتی سے عوام کی بے لوث خدمت کر رہا ہوں، فیصل خان جمالی	مشرق ودیگراخبارات
07	محکمہ صحت بلوچستان سے کرپشن وکمیشن کا مکمل خاتمہ کرینگے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
08	صوبے بھر میں طبی تعلیمی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کیلئے کام جاری ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
09	پاک ایران حکام کا اجلاس سوراب مند بارڈر دسمبر میں کھولنے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
10	سیکورٹی خدشات، لورالائی روٹ سے پنجاب جانے والی ٹرانسپورٹ تین دن کیلئے بند	جنگ ودیگراخبارات
11	دہشت گردی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں عالمی چیلنج ہے، سینیٹر عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
12	الیکشن کمیشن کی کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کیلئے فول پروف سیکورٹی کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی سہل بنائی جائے گی، رحمت اللہ درانی	جنگ ودیگراخبارات
14	کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبے تیزی سے مکمل کئے جا رہے ہیں، ڈی سی	جنگ ودیگراخبارات
15	فوڈ سیفٹی قوانین پر عمل درآمد ہماری اولین ترجیح ہے، بی ایف اے	جنگ ودیگراخبارات
16	خسرہ اور روبیلا کیخلاف مہم کا آغاز 17 نومبر سے کیا جا رہا ہے، ڈی سی لورالائی	جنگ ودیگراخبارات
17	معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد	جنگ ودیگراخبارات
18	نوجوان تعلیم پر توجہ دیکر حقیقی معنوں میں اقبال کے شاہین بنیں، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
19	بلوچستان میں جاری جنگ کا خاتمہ مذاکرات سے کیا جائے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
20	عجلت میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد قبول نہیں، سیاسی رہنما	جنگ ودیگراخبارات
21	جھل مگسی، جعفرآباد اور نصیرآباد کے کنونشن کیلئے کمیٹی قائم کردی، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
22	حکومت اپنی کرپشن کیلئے فنڈز کی بندر بانٹ کر رہی ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
23	شدید سردی میں گیس کی بندش، شدید احتجاج پر مجبور کیا جا رہا ہے، پشتونخوانیپ	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

پولیس کی کارروائیاں 33 ملزمان گرفتار، مسروقہ زرنج موٹر سائیکل، اسلحہ برآمد، گوارگو کالج پنجگور منصوبے میں مبینہ کرپشن ٹھیکیدار گرفتار، کوئٹہ پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن 33 ملزمان گرفتار، زیارت مسلح افراد کا تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ سائٹ انچارج اغواء

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 13.11.2025

عوامی مسائل:

وقت پر تنخواہیں نہ پنشن میونسپل ملازمین پریشان شہر میں صفائی کا نظام متاثر، حلقہ پی بی 41 میں گیس کو طویل لوڈشیڈنگ سے عوام کی زندگیاں اجیرن

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں زیر زمین پانی کی گرتی سطح گھمبیر صورت اختیار کر گئی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ کو جہاں بے شمار مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک بڑا اور اہم مسئلہ کوئٹہ میں زیر زمین پانی کی سطح کا گھمبیر صورت اختیار کرنا ہے چونکہ پانی انسان کی زندگی کا ایک بنیادی عنصر ہے یعنی پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گزارنا ناممکن ہے پانی کی سطح کا زیر زمین تیزی سے گرنا بلاشبہ تشویش کی بات ہے اس سلسلے میں متعلقہ حکام اور اداروں کو اس اہم مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کے حل کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں، گذشتہ روز گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یوسیف کے زیر اہتمام کلائمٹ چینج سے متعلق منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح گھمبیر صورتحال اختیار کرکے بحرانی حد تک پہنچ چکی ہے اور آنے والے عشرے میں کوئٹہ گھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے قلات، قلعہ سیف اللہ اور چمن میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے اس لئے کوئٹہ شہر کے چاروں اطراف سے زیر زمین پانی کے ٹیبل کو ریچارج کرنے کیلئے ڈیموں کی تعمیر اور دیگر ضروری اقدامات پر عمل درآمد کی اشد ضرورت ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ زیر زمین پانی کی گرتی سطح کا گھمبیر صورت اختیار کرنا واقع ایک خطرناک بات ہے اس سلسلے میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ساری صورتحال واضح کر دی انہوں نے زیر زمین پانی کے ٹیبل کو ریچارج کرنے کیلئے جو ڈیموں کی تعمیر اور دیگر ضروری اقدامات پر عمل درآمد کرنے سے متعلق جو بات کی ہے وہ قابل تعریف ہے کیونکہ ایسا کرنا بہت ہی ضروری ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو بقول گورنر بلوچستان کے کوئٹہ گھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نوجوانوں کولاحاصل جنگ میں دھکیل دیا ھے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صنعتی زونز کا قیام ،صوبے کیلئے معاشی گیم چینجر منصوبہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سرمایہ کاری کا نیادور ،تابناک مستقبل کی نوید**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Fight against cancer" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 NOV 2025 Page No. 1

کوئٹہ میں مکمل پریشر کیساتھ گیس فراہم کی جائے، گورنر کی ہدایت

موسم سرما میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے، ایس ایس جی سی کی بریفنگ کے دوران بات چیت

کوئٹہ (ع ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ شہر کے عوام کو مکمل پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی کی خصوصی ہدایت کی۔ گیس سے متعلق تمام عوامی شکایات کے ازالے کیلئے فوری طور پر ٹھوس عملی اقدامات کیے جائیں۔ سخت سردی کے موسم کے دوران گیس کی سپلائی بلاتعطل یقینی بنائے اور رات دس بجے گیس بند کرنے کی بجائے اس میں مناسب توسیع کیا جائے۔ غیر قانونی کمپریسرز لگانے اور مارکیٹ میں فروخت کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ان اقدامات کو ترجیح دیکر گورنر کا مقصد بالخصوص کوئٹہ کے مکینوں کو ریلیف پہنچانا اور ان کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم محمد راحیل ملک بریفنگ دے رہے تھے۔ اس موقع پر چیف منیجر بلنگ محمد عمران اعظم اور حافظ محمد یوسف بھی موجود تھے۔ بریفنگ کے دوران گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ صارفین پر خاص کر واجب الادا بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے حکومتی کاوشوں میں تعاون فراہم کریں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل کو جنرل منیجر محمد راحیل ملک سوئی سدرن گیس کمپنی سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل سے کوارڈینیٹر وزیراعظم محمود آلیزئی حیدر اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان نے کوئٹہ میں مکمل پریشر کیساتھ گیس فراہم کرنیکی ہدایت کردی

گیس کی سپلائی بلاتعطل یقینی، اور رات دس بجے گیس بند کرنے کی بجائے اس میں مناسب توسیع کی جائے، جعفر مندوخیل

غیر قانونی کمپریسرز لگانے اور مارکیٹ میں فروخت کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے

عوام اور صارفین واجب الادا گیس کے بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے حکومتی کاوشوں میں تعاون فراہم کریں، گورنر

گورنر جعفر خان مندوخیل سے حیدر خان اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل کو جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی محمد راحیل ملک بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ شہر کے عوام کو مکمل پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی کی خصوصی ہدایت کی۔ گیس سے متعلق تمام عوامی شکایات کے ازالے کیلئے فوری طور پر ٹھوس عملی اقدامات کیے جائیں۔ سخت سردی کے موسم کے دوران گیس کی سپلائی بلاتعطل یقینی بنائے اور رات......

بقیہ 9 سطر نمبر 7 پر

دس بجے گیس بند کرنے کی بجائے اس میں مناسب توسیع کیا جائے۔ غیر قانونی کمپریسرز لگانے اور مارکیٹ میں فروخت کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ان اقدامات کو ترجیح دیکر گورنر کا مقصد بالخصوص کوئٹہ کے مکینوں کو ریلیف پہنچانا اور ان کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم محمد راحیل ملک بریفنگ دے رہے تھے۔ اس موقع پر چیف منیجر بلنگ محمد عمران اعظم اور حافظ محمد یوسف بھی موجود تھے۔ بریفنگ کے دوران گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ صارفین پر خاصکر واجب الادا گیس کے بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے حکومتی کاوشوں میں تعاون فراہم کریں۔ یہ بات واضح ہے کہ بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے نہ صرف اداروں کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہونگے بلکہ عوامی مشکلات میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہ بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض علاقوں میں گیس سپلائی کم یا بند کرنے سے بل ادا کرنے والے اچھے صارفین بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔

CLIP

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعرات، 21 جمادی الاول 1447ھ 13 نومبر 2025ء نمبر 311

پاکستان توڑنے کی بات کرنیوالوں کے سامنے کھڑے ہونگے، وزیر اعلیٰ بگٹی

دہشتگردوں سے خوفزدہ نہیں کھلی جنگ لڑ رہا ہوں

بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، انسانی جانوں کا تحفظ انٹرنیٹ سے زیادہ اہم، مسنگ پرسنز کا کوئی جواز نہیں صرف صوبے کو بدنام کرنے کیلئے پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے

یہ صرف فوج اور ایف سی نہیں ہر فرد کی جنگ ہے، غیر متوازن ترقی تشدد کا جواز نہیں، ریاست مخالف تنظیمیں خودکش بمبار بنانے کیلئے طالبعلم تلاش کر رہی ہیں، ایس بی کے یونیورسٹی میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداریٔ شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں

باقی صفحہ 3 نمبر 49

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایس بی کے ویمن یونیورسٹی میں طالبات کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

یوم اقبال کی تقریب، وزیر اعلیٰ کا سیکورٹی بیریئر ہٹانے کا حکم

طالبات سے کئی گھنٹے انٹرایکشن

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے دوران طالبات سے خطاب اور انٹرایکشن کے موقع پر سیکورٹی بیریئرز ہٹانے کا حکم دے دیا بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب میں آڈیٹوریم طالبات سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جبکہ درجنوں طالبات آڈیٹوریم کے باہر بھی موجود تھیں۔ دوران خطاب وزیر اعلیٰ کی نظر باہر کھڑی طالبات پر پڑی تو انہوں نے سیکورٹی حکام کو ہدایت دی کہ تمام بیریئرز فوراً ہٹا کر طالبات کو اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ وزیر اعلیٰ کے احکامات پر فوری طور پر عملدرآمد کیا گیا اور تمام طالبات آڈیٹوریم میں داخل ہو گئیں تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نہ صرف طالبات کے سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے بلکہ ان کے خیالات اور تجاویز کو بھی غور سے سنا۔

نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیر اعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بچی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک و قوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لیے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دو سو جامعات کے دروازے کھولے، انہوں نے اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیئے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو ملک کا بہترین آڈیٹوریم بنایا جائے گا اور اسے جامعہ کی پہلی وائس چانسلر کے نام سے منسوب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کو دس نئی بسیں فیکلٹی ممبران کے لیے 100 لیپ ٹاپ اور طالبات کے لیے 300 لیپ ٹاپ دیئے جائیں گے یونیورسٹی کے اندر نقل و حرکت کے لیے 10 الیکٹرک گاڑیاں بھی دی جائیں گی جو خواتین ہی چلائیں گی انہوں نے اعلان کیا کہ طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اسکیم کو وسعت دی جا رہی ہے اور بینک کے توسط سے ایک جامع اسکیم لائی جا رہی ہے پنجاب کے مقابلے میں بلوچستان کی طالبات کو یہ اسکوٹیز 40 فیصد کم قیمت پر فراہم کی جائیں گی طالبات خود اعتمادی سے آگے بڑھیں اسکوٹیز چلائیں اگر کوئی ہراساں کرتا ہے تو اس کے خلاف رپورٹ کریں حکومت ایسے افراد سے بہتر طور پر نمٹے گی اور انہیں سزا دی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان سے زیادہ لاپتہ افراد کی

تعداد خیبر پختونخوا اور پنجاب سے ہے مگر ان میں سے مسنگ پرسنز کی کوئی جسٹیفکیشن نہیں تاہم چند عناصر صرف صوبے کو بدنام کرنے کے لیے مسنگ پرسنز کا پروپیگنڈہ کرتے ہیں جو لوگ انسانیت کے علمبردار بنے پھرتے ہیں وہ کبھی معصوم شہریوں کے قتل پر آواز نہیں اٹھاتے انہوں نے کہا کہ مخصوص حالات کے تحت صوبے میں انٹرنیٹ کی بندش ایک مجبوری ہے بحالی امن اور انسانی جانوں کا تحفظ انٹرنیٹ سے زیادہ اہم ہے تاہم تعلیمی اداروں کو کیبل انٹرنیٹ فراہم کریں گے تاکہ تعلیمی حرج نہ ہو انہوں نے کہا کہ ایک پروفیسر نے ریاست کے دیئے گئے وسائل کے باوجود ریاست کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی مگر وہ گرفتار ہو چکا ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ سابق چیف جسٹس بلوچستان نور محمد مسکان زئی کے قتل میں ایک سیکنڈ ایئر کا طالب علم ملوث نکلا جسے ایک سوشل میڈیا ایپ کے ذریعے ایسا کرنے کی ترغیب دی گئی اس نوجوان کو ایک انقلابی گانے کی ویڈیو لائک کرنے کے بعد رابطے میں لا کر ریاست مخالف ذہنیت میں تبدیل کیا گیا اور بعد میں اس سے دہشت گردی کرائی گئی انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات ریاست کے خلاف ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہیں ریاست مخالف تنظیمیں تعلیمی اداروں میں خودکش بمبار بنانے کے لئے طالب علم تلاش کر رہی ہیں انہوں نے طالبات کو خبردار کیا کہ آپ کے والدین نے آپ پر بہت محنت کی ہے اپنی زندگی ضائع کر کے والدین کے خوابوں کو خاک میں نہ ملائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سرفراز بگٹی موسیٰ خیل کی اس مظلوم عورت کے ساتھ کھڑا ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے قتل کر دیا جاتا ہے ریاستی رٹ بتدریج پورے صوبے کو اے ایریا میں تبدیل کر کے یکساں نفاذ قانون کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

چینی کی باہر ترسیل روکنے کیلئے اقدامات کئے جائیں، وزیر اعلیٰ

خواتین کو ہراسگی سے بچانے کیلئے مؤثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں، اجلاس و تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں چینی کی رسد و طلب سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں چینی کی دستیابی اور فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری انڈسٹریز محمد خالد سرپرہ اور ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز ذوالفقار شاہ نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں چینی کی دستیابی اور مطلوب مقدار سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور متعلقہ شوگر ڈیلرز کے ذریعے بلوچستان کو چینی کی مطلوبہ مقدار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ہدایت کی کہ چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کے لئے اقدامات کو مزید مؤثر کیا جائے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ چینی کی صوبے میں موجود طلب کو پورا کیا جائے اور اس حوالے بروقت اقدامات کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں چینی کی طلب و رسد سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 21 جمادی الاول 1447ھ 13 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 129

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

دہشتگردوں کیخلاف کھلی جنگ لڑ رہا ہوں، پنجاب نہیں ریاست مخالف عناصر صوبے کی ترقی کے دشمن ہیں، سرفراز بگٹی

ریاست مخالف تنظیمیں تعلیمی اداروں میں خودکش بمبار بنانے کے لئے طالب علم تلاش کر رہی ہیں، جو بھی پاکستان توڑنے کی بات کرے گا، ہم اس کے خلاف کھڑے ہوں گے

ایک پروفیسر نے ریاست کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی مگر وہ گرفتار ہو چکا ہے، سابق چیف جسٹس بلوچستان نور محمد مسکان زئی کے قتل میں ایک سیکنڈ ایئر کا طالب علم ملوث نکلا

پنک اسکوٹیز اسکیم کو وسعت دی جارہی ہے پنجاب کے مقابلے میں بلوچستان کی طالبات کو یہ اسکوٹیز 40 فیصد کم قیمت پر فراہم کی جائیں گی طالبات خوداعتمادی سے آگے بڑھیں

اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، ایس بی کے میں یوم اقبال کی مناسبت سے تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی واستحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیراعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بچی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک وقوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

فتنہ انگیزی کے ذریعے۔ کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لئے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دو سو جامعات کے دروازے کھولے، انہوں نے اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا اسکوٹیز چلائیں اگر کوئی ہراساں کرتا ہے تو اس کے خلاف رپورٹ کریں حکومت ایسے افراد سے بہتر طور پر نمٹے گی اور انہیں سزا دی جائے گی وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان سے زیادہ لاپتہ افراد کی تعداد خیبرپختونخوا اور بہت سے ممالک میں ہے مسنگ پرسنز کی کوئی جسٹی فکیشن نہیں تاہم کچھ عناصر صرف صوبے کو بدنام کرنے کے لیے مسنگ پرسنز کا پروپیگنڈہ کرتے ہیں جو لوگ انسانیت کے علمبردار بنے پھرتے ہیں وہ کبھی معصوم شہریوں کے قتل پر آواز نہیں اٹھاتے انہوں نے کہا کہ مخصوص حالات کے تحت صوبے میں انٹرنیٹ کی بندش ایک مجبوری ہے۔ بحالی امن اور انسانی جانوں کا تحفظ انٹرنیٹ سے زیادہ اہم ہے تاہم تعلیمی اداروں کو کیبل انٹرنیٹ فراہم کریں گے تاکہ تعلیمی حرج نہ ہو انہوں نے کہا کہ ایک پروفیسر نے ریاست کے دیئے گئے وسائل کے باوجود ریاست کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی مگر وہ گرفتار ہو چکا ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ سابق چیف جسٹس بلوچستان نور محمد مسکان زئی کے قتل میں ایک سیکنڈ ایئر کا طالب علم ملوث نکلا جسے ایک سوشل میڈیا ایپ کے ذریعے ایسا کرنے کی ترغیب دی گئی پورے صوبے کو اے ایریا میں تبدیل کر کے یکساں نفاذ قانون کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف فوج اور ایف سی کی نہیں بلکہ ہر فرد کی جنگ ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے جس سال بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی بچیوں کا خون بہایا اس سے اگلے سال داخلے ڈبل ہو گئے انہوں نے کہا کہ صوبے میں تعلیمی سہولیات سمیت دیگر ترقی پنجابیوں نے نہیں ریاست دشمن عناصر نے روکی انہوں نے کہا کہ جو بھی پاکستان توڑنے کی بات کرے گا، ہم اس کے خلاف کھڑے ہوں گے وزیراعلیٰ نے دوٹوک مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہشت گردوں سے کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے میں ان سے کھلی جنگ لڑ رہا ہوں بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، دنیا میں کرد تحریک اس کی مثال ہے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی تشدد کا جواز نہیں یہ مسائل پاکستان سمیت دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سڑک بند نہیں ہوگی ہم نے یہ وعدہ پورا کر دکھایا ہماری سیکیورٹی فورسز ایک ایک انچ کا دفاع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہے دشمن واضح ہو کارروائی آسان ہوتی ہے جیسا کہ معرکہ حق میں پوری دنیا نے دیکھ لیا جنگ ہارے ہوئے ہوئے نہیں جیتے ہوئے کردار کو گرایا جاتا ہے اور فیلڈ مارشل بنایا جاتا ہے

کوئٹہ میں صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کا ڈائریکٹوریٹ فعال

قوانین کا ازسر نو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین باعزت ماحول میں اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکیں

خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے موثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے موثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا ازسر نو ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکار کی مدعیت میں مقدمہ کی پیروی جاری رکھی جائے تاکہ ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جا سکے اور ایسے بھیڑیے وہ دوسروں کے لیے نشان عبرت بن سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف ہراسگی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے صرف قوانین نہیں بلکہ سماجی شعور اور اجتماعی عزم کی بھی ضرورت ہے انہوں نے ہدایت کی کہ ایسے کیسز رپورٹ کرنے والی خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے

بلوچستان میں چینی کی رسد وطلب سے متعلق اہم اجلاس

وزیراعلیٰ نے چینی کی دستیابی اور فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا

چینی کی باہر ترسیل کی روک تھام کے اقدامات موثر بنانے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں چینی کی رسد و طلب سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں چینی کی دستیابی اور فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری انڈسٹریز محمد خالد سرپرہ اور ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز ذوالفقار شاہ نے شرکت ....

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں چینی کی دستیابی اور مطلوب مقدار سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور متعلقہ شوگر ڈیلرز کے ذریعے بلوچستان کو چینی کی مطلوبہ مقدار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ہدایت کی کہ چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کے لئے اقدامات کو مزید موثر کیا جائے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ چینی کی صوبے میں موجودہ طلب کو پورا کیا جائے اور اس حوالے بروقت اقدامات کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی طالبات سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں چینی کی رسد اور طلب سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایس بی کے میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر تمام طالبات کو ہال میں آنے کی اجازت

دوران خطاب وزیر اعلیٰ کی نظر باہر کھڑی طالبات پر پڑی تو اندر بلا لیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے دوران طالبات سے خطاب اور انٹرایکشن کے موقع پر سیکورٹی بیریئرز ہٹانے کا حکم دے دیا بدھ کو سردار بہادر خان ویمن........

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب میں آڈیٹوریم طالبات سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جبکہ درجنوں طالبات آڈیٹوریم کے باہر بھی موجود تھیں۔ دوران خطاب وزیر اعلیٰ کی نظر باہر کھڑی طالبات پر پڑی تو انہوں نے سیکورٹی حکام کو ہدایت دی کہ تمام بیریئرز فوراً ہٹا کر طالبات کو اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ وزیر اعلیٰ کے احکامات پر فوری طور پر عملدرآمد کیا گیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی پہنچنے پر استقبال کیا جا رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE ... نظامت اع... حکوم...

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد23 شمارہ330 | جمعرات، 21 جمادی الاوّل، 13 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی SBK ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ملک توڑنے کی بات کرنیوالوں کیخلاف کھڑے ہونگے، وزیراعلیٰ

ریاست مظلوم کے ساتھ ہے، علامہ اقبال نے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں

ویمن یونیورسٹی کیلئے 10 نئی بسیں، فیکلٹی ممبران کیلئے 100، طالبات کیلئے 300 لیپ ٹاپ فراہم کرنے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

کریں تو پاکستان کو ترقی و استحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیراعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بچی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک و قوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں، کبھی دہشت گردی کے ذریعے، کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے، کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لئے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دو سو جامعات کے دروازے کھولے، انہوں نے اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو ملک کا بہترین آڈیٹوریم بنایا جائے گا اور اسے جامعہ کی پہلی وائس چانسلر کے نام سے منسوب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کو دس نئی بسیں فیکلٹی ممبران کے لیے 100 لیپ ٹاپ اور طالبات کے لیے 300 لیپ ٹاپ دیے جائیں گے یونیورسٹی کے اندر نقل و حرکت کے لیے 10 الیکٹرک گاڑیاں بھی دی جائیں گی جو خواتین ہی چلائیں گی انہوں نے اعلان کیا کہ طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اسکیم کو وسعت دی جا رہی ہے اور بینک کے توسط سے ایک جامع اسکیم لائی جا رہی ہے پنجاب کے مقابلے میں بلوچستان کی طالبات کو یہ اسکوٹیز 40 فیصد کم قیمت پر فراہم کی جائیں گی طالبات خود اعتمادی سے آگے بڑھیں اسکوٹیز چلائیں اگر کوئی ہراساں کرتا ہے تو اس کے خلاف رپورٹ کریں حکومت ایسے افراد سے بہتر طور پر نمٹے گی اور انہیں سزا دی جائے گی وزیر

اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان سے زیادہ لاپتہ افراد کی تعداد خیبر پختونخوا اور بہت سے ممالک میں ہے مسنگ پرسنز کی کوئی جسٹی فکیشن نہیں تاہم کچھ عناصر صرف صوبے کو بدنام کرنے کے لیے مسنگ پرسنز کا پروپیگنڈہ کرتے ہیں جو لوگ انسانیت کے علمبردار بنے پھرتے ہیں وہ کبھی معصوم شہریوں کے قتل پر آواز نہیں اٹھاتے انہوں نے کہا کہ مخصوص حالات کے تحت صوبے میں انٹرنیٹ کی بندش ایک مجبوری ہے، ہمارا مسن انسانی جانوں کا تحفظ انٹرنیٹ سے زیادہ اہم ہے تاہم تعلیمی اداروں کو کیبل انٹرنیٹ فراہم کریں گے تاکہ تعلیمی حرج نہ ہو انہوں نے کہا کہ ایک پروفیسر نے ریاست کے دیئے گئے وسائل کے باوجود ریاست کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی مگر وہ گرفتار ہو چکا ہے میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ سابق چیف جسٹس بلوچستان نور محمد مسکان زئی کے قتل میں ایک سیکنڈ ایئر کا طالب علم ملوث نکلا جسے ایک سوشل میڈیا ایپ کے ذریعے ایسا کرنے کی ترغیب دی گئی اس نوجوان کو ایک انقلابی گانے کی ویڈیو لائک کرنے کے بعد رابطے میں لا کر ریاست مخالف ذہنیت میں تبدیل کیا گیا اور بعد میں اس سے دہشت گردی کرائی گئی انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات ریاست کے خلاف ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہیں ریاست مخالف تنظیمیں تعلیمی اداروں میں خودکش بمبار بنانے کے لئے طالب علم تلاش کر رہی ہیں انہوں نے طالبات کو خبردار کیا کہ آپ کے والدین نے آپ پر بہت محنت کی ہے اپنی زندگی ضائع کر کے والدین کے خوابوں کو خاک میں نہ ملائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے سرفراز بگٹی مومنٰ خیل کی اس مظلوم عورت کے ساتھ کھڑا ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے قتل کر دیا جاتا ہے ریاستی رٹ پہلی ترجیح ہے پورے صوبے کو اے ایریا میں تبدیل کر کے یکساں نفاذ قانون کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف فوج اور ایف سی کی نہیں بلکہ ہر فرد کی جنگ ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے جس سال بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی بچیوں کا خون بہایا اس سے اگلے سال داخلے ڈبل ہو گئے انہوں نے کہا کہ صوبے میں تعلیمی سہولیات سمیت دیگر ترقی پنجابیوں نے نہیں ریاست دشمن عناصر نے روکی انہوں نے کہا کہ جو بھی پاکستان توڑنے کی بات کرے گا، ہم اس کے خلاف کھڑے ہوں گے وزیراعلیٰ نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں سے کسی قسم کا خوف نہیں رکھتے میں ان سے کھلی جنگ لڑ رہا ہوں بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، دنیا میں کرد تحریک اس کی مثال ہے بلوچستان میں غیر متوازن ترقی تشدد کا جواز نہیں یہ مسائل پاکستان سمیت دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی سڑک بند نہیں ہوگی ہم نے یہ وعدہ پورا کر کے دکھایا ہماری سیکیورٹی فورسز ایک ایک انچ کا دفاع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز گرے زون میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہے۔

یوم اقبال کی تقریب کے دوران وزیراعلیٰ کا طالبات کے لیے سیکورٹی بیریئر ہٹانے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے دوران طالبات سے خطاب اور انٹرایکشن کے موقع پر سیکورٹی بیریئرز ہٹانے کا حکم دے دیا۔ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب میں آڈیٹوریم طالبات سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جبکہ درجنوں طالبات آڈیٹوریم کے باہر بھی موجود تھیں۔ دوران خطاب وزیراعلیٰ کی نظر باہر کھڑی طالبات پر پڑی تو انہوں نے سیکورٹی حکام کو ہدایت دی کہ تمام بیریئرز فوراً ہٹا کر طالبات کو اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ وزیراعلیٰ کے احکامات پر فوری طور پر عملدرآمد کیا گیا اور تمام (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

صوبے میں چینی کی طلب کو پورا کیا جائے، سرفراز بگٹی

چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کیلئے نتیجہ خیز اقدامات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں چینی کی رسد و طلب سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں چینی کی دستیابی اور فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

انڈسٹریز محمد خالد سرپرہ اور ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز ذوالفقار شاہ نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں چینی کی دستیابی اور مطلوب مقدار سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور متعلقہ شوگر ڈیلرز کے ذریعے بلوچستان کو چینی کی مطلوبہ مقدار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ہدایت کی کہ چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کے لئے اقدامات کو مزید موثر کیا جائے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ چینی کی صوبے میں موجودہ طلب کو پورا کیا جائے اور اس حوالے بروقت اقدامات کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔

صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح

وزیراعلیٰ نے افتتاح کیا، ہراسگی کے خلاف قوانین کو مزید سخت بنانے کی ہدایت

ایسے کیسز رپورٹ کرنے والی خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائیگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے موثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا از سر نو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکار کی مدعیت میں مقدمے کی پیروی جاری رکھی جائے تاکہ ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جا سکے اور ایسے بھیڑیے وہ دوسروں کے لیے نشان عبرت بن سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف ہراسگی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے صرف قوانین نہیں بلکہ سماجی شعور اور اجتماعی عزم کی بھی ضرورت ہے انہوں نے ہدایت کی کہ ایسے کیسز رپورٹ کرنے والی خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے اور مکمل رہنمائی و قانونی معاونت فراہم کی جائے تاکہ دیگر متاثرہ خواتین بھی باخوف و خطر آگے بڑھ کر اپنی شکایات درج کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد ہراسگی کمیٹیوں کو فعال بنایا جائے اور صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے ادارے کو مزید موثر انداز میں کام کرنے کے قابل بنایا جائے انہوں نے کہا کہ خواتین ہمارے معاشرے کا باعزت اور قابل احترام حصہ ہیں ان کے تحفظ اور عزت نفس کی ضمانت ریاست کی ذمہ داری ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزراء ڈاکٹر میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹریز میر برکت رند اور حاجی ولی محمد نورزئی بھی موجود تھے قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محتسب انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح بھی کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی محتسب انسداد ہراسگی کے سیکرٹریٹ کا افتتاح کر رہے ہیں، صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی بھی ہمراہ ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 13 نومبر 2025ء بمطابق 21 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 311

اقبال کی فکر مشعل راہ

جو پاکستان توڑنے کی بات کرے گا، ہم اس کے خلاف کھڑے ہونگے، وزیر اعلیٰ

جامعات قوم کی فکری تربیت کا محور، صوبے میں ترقی ریاست دشمن عناصر نے روکی، بلوچستان کی ہر بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے، ایس بی کے میں خطاب

خواتین کو ہراسگی سے بچانے کیلئے سخت قوانین ناگزیر ہیں، صوبائی محتسب کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح، چینی کی موجودہ طلب کو پورا کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لئے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک

میں سانس لے رہے ہیں، اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا، ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا۔

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لئے موثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا از سر نو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکاری مدعیت میں مقدمہ کی پیروی جاری رکھی جائے تاکہ ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جا سکے۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، پارلیمانی سیکرٹریز میر برکت رند اور حاجی ولی محمد نورزئی بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں چینی کی رسد و طلب سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں چینی کی دستیابی اور فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری انڈسٹریز محمد خالد سرپرہ اور ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز ذوالفقار شاہ نے شرکت کی، اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں چینی کی دستیابی اور مطلوبہ مقدار سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور متعلقہ شوگر ملز کے ذریعے بلوچستان کو چینی کی مطلوبہ مقدار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ہدایت کی کہ چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کے لئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی ایس بی کے ویمن یونیورسٹی میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بدھ 12 نومبر 2025ء بمطابق 20 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 310

بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کی منظوری

سرمایہ کاروں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرینگے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے قدرتی وسائل کو شفاف اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لا رہے ہیں، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس سے خطاب

چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق اور ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کے تحت اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری بھی دی گئی

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس ہوا۔ جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم خان لاشاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو کہ سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین مؤثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید مؤثر اور پائیدار بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | جمعرات 13 نومبر 2025ء بمطابق 21 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-310

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ریاست مخالف تنظیمیں تعلیمی اداروں میں خودکش بمبار بنانے کے لئے طالب علم تلاش کر رہی ہیں

سرفراز بگٹی

سابق چیف جسٹس بلوچستان نور محمد مسکان زئی کے قتل میں ایک سیکنڈ ایئر کا طالب علم ملوث نکلا جسے ایک سوشل میڈیا ایپ کے ذریعے ایسا کرنے کی ترغیب دی گئی، ایسے واقعات ریاست کے خلاف ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہیں

صوبے میں تعلیمی سہولیات سمیت دیگر ترقی پنجابیوں نے نہیں ریاست دشمن عناصر نے روکی، جو بھی پاکستان توڑنے کی بات کرے گا، ہم اس کے خلاف کھڑے ہوں گے، دہشت گردوں سے خوف نہیں ان سے کھلی جنگ لڑ رہا ہوں

بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، بلوچستان میں غیر متوازن ترقی تشدد کا جواز نہیں یہ مسائل پاکستان سمیت دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں، آج بلوچستان میں کوئی سڑک بند نہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی و استحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کا اظہار انہوں نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیراعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بچی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک و قوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لئے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دو سو جامعات کے دروازے کھولے، انہوں نے اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو ملک کا بہترین آڈیٹوریم بنایا جائے گا

وزیراعلیٰ نے صوبائی محتسب برائے انسدادِ ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کر دیا

ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا ازسرنو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق (بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 2 پر)

جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے موثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا ازسر نو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکار کی مدعیت میں مقدمہ کی پیروی جاری رکھی جائے تاکہ ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جا سکے اور ایسے بھیڑیے وہ دوسروں کے لیے نشانِ عبرت بن سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف ہراسگی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے صرف قوانین نہیں بلکہ سماجی شعور اور اجتماعی عزم کی بھی ضرورت ہے انہوں نے ہدایت کی کہ ایسے کیسز رپورٹ کرنے والی خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے اور مکمل رہنمائی و قانونی معاونت فراہم کی جائے تاکہ دیگر متاثرہ خواتین بھی بلاخوف و خطر آگے بڑھ کر اپنی شکایات درج کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد ہراسگی کمیٹیوں کو فعال بنایا جائے اور صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے ادارے کو مزید موثر انداز میں کام کرنے کے قابل بنایا جائے انہوں نے کہا کہ خواتین ہمارے معاشرے کی باعزت اور قابل احترام حصہ ہیں ان کے تحفظ اور عزت نفس کی ضمانت ریاست کی ذمہ داری ہے۔

چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کے لئے اقدامات کو موثر کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

چینی کی صوبے میں موجود طلب کو پورا کرنے کیلئے بروقت اقدامات کو حتمی شکل دی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں چینی کی رسد و طلب سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں چینی کی دستیابی (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

اور فراہمی سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری انڈسٹریز محمد خالد سرپرہ اور ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز ذوالفقار شاہ نے شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے صوبے میں چینی کی دستیابی اور مطلوب مقدار سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور متعلقہ شوگر ڈیلرز کے ذریعے بلوچستان کو چینی کی مطلوبہ مقدار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ہدایت کی کہ چینی کی صوبے سے باہر ترسیل کی روک تھام کے لئے اقدامات کو مزید موثر کیا جائے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ چینی کی صوبے میں موجود طلب کو پورا کیا جائے اور اس حوالے بروقت اقدامات کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL... RELATIONS...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعرات 13 نومبر 2025ء بمطابق 21 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 310

کسی قسم کا خوف نہیں دہشتگردوں سے کھلی جنگ لڑ رہا ہوں، وزیراعلیٰ

بلوچوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے

ہماری سیکیورٹی فورسز ایک ایک انچ کا دفاع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، صوبے میں تعلیمی سہولیات سمیت دیگر ترقی پنجابیوں نے نہیں ریاست دشمن عناصر نے روکی

لکر اقبال جوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، صوبے کو بدنام کرنے کے لیے مسنگ پرسنز کا پروپیگنڈہ کرتے ہیں، انسانیت کے علمبردار بننے والے معصوم شہریوں کے قتل پر آواز نہیں اٹھاتے

ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی و استحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیراعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک و قوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم

بچایا۔ شہباز شریف نے کہا کہ اسلام آباد میں کچہری کے باہر دہشت گردی کا واقعہ افسوسناک ہے، جس میں جوڈیشل کمپلیکس کو نشانہ بنایا گیا اور اس میں وکلا سمیت 12 افراد شہید ہوئے جبکہ چار موت و زندگی کی کشمکش میں ہیں۔

خواتین ہمارے معاشرے کی باعزت اور قابلِ احترام حصہ ہیں، وزیراعلیٰ

کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے مؤثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے مؤثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا ازسرنو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکار کی مدعیت میں مقدمہ کی پیروی جاری رکھی جائے تاکہ ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جا سکے اور ایسے بھیڑیے دوسروں کے لیے نشان عبرت بن سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف ہراسگی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے، جس کے خاتمے کے لیے صرف قوانین نہیں بلکہ سماجی شعور اور اجتماعی عزم کی بھی ضرورت ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی محتسب انسداد ہراسگی کے سیکرٹریٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

...یراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر ثمینہ مشتاق شیلڈ پیش کررہی ہیں

/ 1

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

رجسٹرڈ نمبر ایل سی ۔ مزینہ 1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعرات 13 نومبر 2025ء، 21 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 311

10/

دہشتگردوں کیساتھ کھلی جنگ لڑ رہا ہوں

وزیراعلیٰ بلوچستان

اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے

خواتین کے خلاف ہراسگی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے صرف قوانین نہیں بلکہ سماجی شعور اور اجتماعی عزم کی بھی ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی و استحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعثِ مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیراعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک وقوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لئے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کررہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دوسو جامعات کے دروازے کھولے، انہوں نے اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو ملک کا بہترین آڈیٹوریم بنایا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRE[...]
GENERA[...]
RELATION[...]

نظامت اعلیٰ تع[...]
حکومت بلو[...]

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | جمعرات 13 نومبر 2025ء، 21 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 72

بلوچستان میں تعلیمی ترقی کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کیلئے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کیلئے دنیا کی دو سو جامعات کے دروزے کھولے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایس بی کے کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دینے کا اعلان

ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے، یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی و استحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیراعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بچی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک و قوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لئے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دو سو جامعات کے دروزے کھولے، انہوں نے

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں طالبات کی جانب سے لگائے گئے پراجیکٹس کا معائنہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں طالبات کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو ملک کا بہترین آڈیٹوریم بنایا جائے گا اور اسے جامعہ کی پہلی وائس چانسلر کے نام سے منسوب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کو دس نئی بسیں فیکلٹی ممبران کے لیے 100 لیپ ٹاپ اور طالبات کے لیے 300 لیپ ٹاپ دیئے جائیں گے یونیورسٹی کے اندر نقل و حرکت کے لیے 10 الیکٹرک گاڑیاں بھی دی جائیں گی جو خواتین ہی چلائیں گی انہوں نے اعلان کیا کہ طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اسکیم کو وسعت دی جارہی ہے اور بنک کے توسط سے ایک جامع اسکیم لائی جارہی ہے پنجاب کے مقابلے میں بلوچستان کی طالبات کو یہ اسکوٹیز 40 فیصد کم قیمت پر فراہم کی جائیں گی طالبات خود اعتمادی سے آگے بڑھیں اسکوٹیز چلائیں اگر کوئی ہراساں کرتا ہے تو اس کے خلاف رپورٹ کریں حکومت ایسے افراد سے بہتر طور پر نمٹے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 266
جمعرات 13 نومبر 2025ء	21 جمادی الاول	1447ھ		رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	

ریاست مخالف تنظیمیں تعلیمی اداروں میں خود کش بمبار بنانے کیلئے طالب علم تلاش کر رہی ہیں، سرفراز بگٹی

ترقی، تنخواہوں کی بندش نہیں ہونے دی

علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں، ہنگ پر سنڑی کوئی حسنی کمیشن نہیں، بگو نامر صرف صوبے کو بدنام کرنے کے لیے پروپیگنڈہ کرتے ہیں مخصوص حالات کے تحت انٹرنیٹ کی بندش ایک مجبوری ہے

سانحہ چیف جسٹس نور محمد مسکان زئی کے قتل میں ایک سیکنڈ ایئر کا طالب علم ملوث نکلا، دہشت گردوں سے کسی قسم کا خوف نہیں، کھلی جنگ لڑ رہا ہوں، فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے جس آزاد ریاست کا خواب دیکھا تھا ہم آج اسی ملک میں سانس لے رہے ہیں اقبال نے ہمیں خودی، بیداری شعور اور استقلال کا پیغام دیا ان کی فکر آج بھی زندہ ہے اور نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے اقبال نے یہ سبق دیا کہ کوئی قوم تعلیم اور عمل کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی اور اگر آج ہم ان کے فلسفے پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی و استحکام کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور طالبات کے ساتھ انٹرایکشن سیشن کے دوران کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیوں کا دورہ میرے لیے باعث مسرت ہے کیونکہ جامعات قوم کی فکری تربیت اور ترقی کا محور ہیں میں بطور وزیر اعلیٰ چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی ہر بیٹی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ملک و قوم کے لیے قابل فخر کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جس خواب کی تعبیر کے لیے قوم کو جگایا، 1947 سے لے کر آج تک اس خواب کو کمزور کرنے کے لیے مختلف سازشیں کی گئیں کبھی دہشت گردی کے ذریعے کبھی پروپیگنڈہ اور فتنہ انگیزی کے ذریعے کبھی مذہبی منافرت اور کبھی لسانی بنیادوں پر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر پاکستانی عوام نے ہمیشہ دشمن کے عزائم ناکام بنائے اور دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں ہم نے حکومت سنبھالی تو تنخواہوں کے لیے اساتذہ سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے ہم نے بلوچستان کے طالب علموں کے لیے دنیا کی دو سو جامعات کے دروازے کھولے، انہوں نے اعلان کیا کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی لائبریری میں کتابوں کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جائیں گے یونیورسٹی کو مکمل سولرائزیشن پر منتقل کیا جائے گا یونیورسٹی کے آڈیٹوریم کو ملک کا بہترین آڈیٹوریم بنایا جائے گا اور اسے جامعہ کی پہلی وائس چانسلر کے نام سے منسوب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کو وس نئی بسیں فیکلٹی ممبران کے لیے 100 لیپ ٹاپ اور طالبات کے لیے 300 لیپ ٹاپ دیے جائیں گے یونیورسٹی کے اندر نقل و حرکت کے لیے 10 الیکٹرک گاڑیاں بھی دی جائیں گی

خواتین کو ہراسگی سے بچانے کیلئے سخت قوانین ناگزیر ہیں، وزیر اعلیٰ

رپورٹ کرنے والی خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی، رہنمائی و قانونی معاونت فراہم کی جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے مؤثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا از سر نو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکار کی مدعیت میں مقدمہ کی پیروی جاری رکھی جائے تاکہ ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جا سکے اور ایسے بھیڑیے دوسروں کے لیے نشان عبرت بن سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف ہراسگی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جس کے خاتمے کے لیے صرف قوانین نہیں بلکہ سماجی شعور اور اجتماعی عزم کی بھی ضرورت ہے انہوں نے ہدایت کی کہ ایسے کیسز رپورٹ کرنے والی خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے اور مکمل رہنمائی و قانونی معاونت فراہم کی جائے تاکہ دیگر متاثرہ خواتین بھی بلا خوف و خطر آگے بڑھ کر اپنی شکایات درج کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسداد ہراسگی کمیٹیوں کو فعال بنایا جائے اور صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے ادارے کو مزید مؤثر انداز میں کام کرنے کے قابل بنایا جائے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی محتسب انسداد ہراسگی سیکرٹریٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | جمعرات 13 نومبر 2025ء 21 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 213

وزیراعلیٰ بلوچستان

خواتین کو ہراسگی سے بچانے کیلئے سخت قوانین ناگزیر ہے

کام کے مقاماتِ پر خواتین کو ہراگی سے بچانے کے لیے مؤثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں، میر سرفراز بگٹی

ہراسگی میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جاسکے اور ایسے عناصر دوسروں کے لیے نشان عبرت بن سکیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز بقیہ 12 صفحہ 6 پر

صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹوریٹ کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب میں سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطا نے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی اور خواتین کے تحفظ سے متعلق جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے مؤثر اور سخت قوانین ناگزیر ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہراسگی کے خلاف رائج الوقت قوانین کا ازسرِ نو جائزہ لے کر انہیں مزید سخت بنایا جائے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرسکیں انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی ہراسگی کیس میں اگر فریقین کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تب بھی سرکار کی مدعیت میں مقدمہ کی پیروی جاری رکھی جائے۔

CamScanner

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1278 QUETTA Thursday November 13, 2025 / Jumadi ul-Awal 21

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presiding over a meeting regarding supply and demand of sugar in Balochistan on Wednesday.

CM directs sugar supply issues' redressal across province

Pays tribute to Allama Iqbal at SBKWU ceremony

Staff Report

QUETTA: A meeting was held under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti regarding the supply and demand of sugar in Balochistan, in which the measures related to the availability and supply of sugar in the province were reviewed.

The meeting was briefed by the relevant authorities regarding the availability and required quantity of sugar in the province. The meeting was informed that the required quantity of sugar is being supplied to Balochistan through the Trading Corporation of Pakistan and the relevant sugar dealers. The Chief Minister directed on this occasion that measures to prevent the shipment of sugar outside the province should be made more effective. He directed the relevant authorities to meet the current demand for sugar in the province and finalize timely measures in this regard as soon as possible.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has stated that we are breathing in the same country today that Dr. Allama Iqbal dreamed of for the Muslims of the subcontinent. He said that Iqbal gave us the message of self-reliance, awareness, and independence, and his thought is still alive today and is a beacon of light for the youth.

Iqbal taught the lesson that no nation can progress without education and action, and if we follow his philosophy today, we can take Pakistan to new heights of progress and stability. He expressed these views while addressing a ceremony organized on the occasion of Iqbal Day at Sardar Bahadur Khan Women University, Quetta on Wednesday and during an interaction session with the students.

The Chief Minister said that visiting universities is a source of joy for him because universities are the axis of the nation's intellectual training and development. As the Chief Minister, he wants every daughter of Balochistan to obtain higher education and play a proud role for the country and the nation. He said that various conspiracies were made to weaken the dream for which Allama Iqbal awakened the nation, from 1947 to today, sometimes through terrorism, sometimes through propaganda and sedition, sometimes through religious hatred, and sometimes on linguistic grounds, attempts were made to harm Pakistan, but the Pakistani people always thwarted the enemy's intentions and fought against terrorism. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated that the government is taking practical steps for the development of education in Balochistan. When they took over the government, teachers were protesting on the streets for salaries, and they opened the doors of two hundred universities of the world to the students of Balochistan. He announced that one crore rupees will be given for the provision of books in the library of Sardar Bahadur Khan Women University. The university will be shifted to complete solarization. The university's auditorium will be made the best auditorium in the country and it will be named after the first Vice Chancellor of the university.

Along with this, the university will be given ten new buses, 100 laptops for faculty members, and 300 laptops for female students. Ten electric vehicles will also be provided for transportation within the university, which will be driven by women. He announced that the Pink Scooties scheme is being expended for female students and a comprehensive scheme is being introduced through the bank; these scooters will be provided to female students of Balochistan at a price 40 percent lower than that of Punjab. He encouraged female students to move forward with self-confidence and ride scooters, and if anyone harasses them, they should report it, as the government will deal with such people and punish them.

CS CamScanner

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta
13 NOV 2025
Page No. 15

CM reviews sugar supply situation in Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti chaired a meeting to review the province's sugar supply and demand situation, emphasizing timely and effective measures to ensure adequate availability of the commodity across the province.

The meeting was attended by Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Secretary Industries Muhammad Khalid Sarparah, and Director General Industries Zulfiqar Shah. Officials briefed the participants on the current stock and the required quantity of sugar in the province.

The meeting was informed that the Trading Corporation of Pakistan (TCP), in coordination with relevant sugar dealers, is ensuring the supply of the required quantity of sugar to Balochistan.

Chief Minister Bugti directed the concerned authorities to further strengthen monitoring mechanisms to prevent the illegal transportation of sugar outside the province. He also instructed that the existing demand within Balochistan be met without delay and that all necessary measures be finalized promptly to stabilize supply.

Chief Minister Sarfraz Bugti inspecting student project stalls at Sardar Bahadur Khan Women's University.

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti addressing a ceremony at Sardar Bahadur Khan Women's University on the occasion of Iqbal Day.

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BALO
نظامت اعلی
حکومت

Balochistan Express
13 NOV 2025
Page No.

CM launches education reforms for women, warns youth against anti-state propaganda

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has announced several key initiatives to strengthen women's education and empowerment, urging students to focus on learning and remain vigilant against anti-state propaganda and extremist influences.

Addressing a ceremony at Sardar Bahadur Khan Women's University Quetta on Wednesday, held in connection with Iqbal Day, the Chief Minister said that universities are the intellectual centers of national development and play a vital role in shaping the nation's future. "It gives me immense satisfaction to visit educational institutions because I want every daughter of Balochistan to acquire higher education and contribute proudly to the country's progress," he stated.

He announced a grant of Rs 10 million for new books in the university library, full solarization of the campus, construction of the country's best auditorium to be named after the university's first vice chancellor, provision of 10 new buses, 100 laptops for faculty, 300 laptops for students, and 10 electric vehicles to be driven by women within the campus. He also said that the Pink Scooty Scheme for female students is being expanded, with Balochistan's students to receive scooters at 40% lower cost than Punjab, through a new bank-facilitated financing program.

Bugti emphasized that women must move forward with confidence. "If anyone harasses you, report it - the government will take strict action and ensure punishment," he assured the students.

The Chief Minister warned that anti-state groups are targeting youth in educational institutions, using social media to radicalize them. Citing an example, he revealed that a second-year student was involved Continued on page 7

in the murder of former Balochistan Chief Justice Noor Mohammad Muskanzai after being influenced through a social media app. "Such incidents are part of a planned campaign to mislead the youth. Those who exploit students for terrorism are enemies of Balochistan's future," he said, urging students not to waste their lives or their parents' sacrifices.

He said that some individuals misuse the issue of missing persons to malign the province while ignoring the innocent lives lost to terrorism. "There is no justification for enforced disappearances, but propaganda on this issue is being used for political motives," he remarked.

The Chief Minister also justified limited internet restrictions in certain areas, citing security concerns. "Restoring peace and saving lives is more important than internet access. However, we will provide cable internet in educational institutions to avoid academic disruption," he announced.

Bugti stated that the government is taking practical steps for educational reform, recalling that when his administration took office, teachers were protesting for salaries. "We have now opened doors of 200 universities across the world for students of Balochistan," he said.

He reiterated that the writ of the state is the top priority and that the entire province is being brought under a unified law enforcement system (A-area) to ensure consistent application of law. "The fight against terrorism is not just the responsibility of the army or the FC - it is a collective battle of every citizen," he said.

Referring to the 2013 terrorist attack on Sardar Bahadur Khan Women's University, Bugti noted that "the following year, student admissions doubled - a strong message that the people of Balochistan reject terrorism." He said that development in the province was not halted by Punjabis but by anti-state elements who wished to destabilize Pakistan.

"We will stand firmly against anyone who talks about breaking Pakistan," Bugti declared, adding that he had no fear of terrorists. "Baloch youth are being pushed toward a meaningless conflict that brings nothing but destruction - the Kurdish movement in the Middle East is a lesson in this regard," he said.

The Chief Minister asserted that imbalanced development cannot justify violence and vowed to protect every inch of Balochistan. "Our security forces are defending even the most difficult zones where it is hard to distinguish between friend and foe. When the enemy is clear, the operation becomes easier - and the world has already seen how we fight such battles," he said.

Concluding his speech, Bugti urged the students to devote themselves to education, love their country, and follow Iqbal's philosophy of self-awareness, perseverance, and action to become responsible and resilient citizens.

Provincial Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani, Vice Chancellor Dr. Rubina Mushtaq, Health Minister Bakht Mohammad Kakar, Mir Shoaib Nosherwani, Parliamentary Secretaries Mir Barkat Rind and Haji Wali Mohammad Noorzai, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, and other senior officials also attended the event.

CM Bugti opens Anti-Harassment directorate, calls for tougher laws

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday inaugurated the new Directorate of the Provincial Ombudsperson for Protection against Harassment. During the inaugural ceremony, Women Development Department Secretary Saira Ata briefed the Chief Minister on the directorate's performance and ongoing initiatives for women's protection.

Addressing the gathering, CM Bugti stressed the need for effective and stringent laws to prevent workplace harassment, directing authorities to review existing legislation and make it more robust so that women can work in a safe and dignified environment.

He further instructed that even if parties in a harassment case reach a settlement, the state must continue to pursue the case to ensure that perpetrators face due punishment under the law. "Such offenders should be made an example for others," he remarked.

The Chief Minister termed harassment against women a serious social issue that requires not only strict laws but also greater social awareness and a collective commitment to eradicate it. He directed the authorities to encourage women to report such cases without Continued on page 7

fear and to provide them with full guidance and legal assistance.

He emphasized activating anti-harassment committees and strengthening the provincial ombudsperson's office to function more effectively. "Women are an honorable and respected part of our society, and ensuring their safety and dignity is the state's responsibility, which will not be compromised," Bugti asserted.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13-NOV-2025 Page No. 17

عوامی فلاح کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہے ہیں، کوہیار ڈومکی

بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو وزیراعلیٰ کے وژن کی عملی تعبیر ہے، مختلف منصوبوں کا افتتاح کیا

سبی (خ ن) صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت مکمل ہونے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی، اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان ہنگورئی سمیت متعلقہ محکموں کے ایگزیکٹو انجینئرز، سماجی افسران اور معززین علاقہ شریک ہوئے۔ صوبائی وزیر نے داخلی روڈ کی بحالی و توسیع، جھولے لعل مندر کی تزئین و آرائش اور مرمت، نرسنگ کالج سبی میں فلٹریشن پلانٹ کی بحالی کے منصوبے اور آر ایچ سی لونی کی بحالی و مرمت اور سول ڈسپنسری گلوشہر کی تزئین نو کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ BSDI کے تحت مکمل ہونے والے منصوبے عوامی خدمت، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ حکومت عوامی فلاح کے ہر منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام منصوبے عوامی ضروریات اور علاقائی ترقی کے تسلسل کا حصہ ہیں جن سے سہولت اور ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کی عملی تعبیر ہے، جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات، ترقی کے یکساں مواقع اور جدید انفراسٹرکچر کی فراہمی کے ذریعے صوبے کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

ماحول کا تحفظ صوبائی حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے، صوبائی مشیر

عوامی شمولیت کے بغیر ترقی کا عمل ادھورا ہے، ہر شہری بہتری کے لیے کردار ادا کرے، نسیم الرحمن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ساتھ ماحول کا تحفظ صوبائی حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے عوامی شمولیت کے بغیر ترقی کا عمل ادھورا ہے ہر شہری ماحولیاتی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی ملاقات کے دوران وفود نے انہیں اپنے اپنے علاقوں میں درپیش مسائل سے آگاہ اور اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا صوبائی مشیر نسیم الرحمن خان ملاخیل نے وفود سے بات چیت کرتے کہا کہ صوبے میں تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے ساتھ ساتھ ماحول دوست منصوبوں پر تیزی سے عمل جاری ہے شجرکاری، آلودگی کے خاتمے اور قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال جیسے اقدامات موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے ساتھ عوام کے لیے ایک صاف، سرسبز اور محفوظ ماحول فراہم کرنا بھی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کیڈٹ کالج وانا پر حملہ بزدلانہ اقدام ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی

دہشتگرد انسانیت کے دشمن ہیں، تعلیم پر حملہ قوم پر حملہ ہے، صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور

بابا کوٹ (یو این اے) صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور، بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کیڈٹ کالج وانا پر دہشتگردوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم طلبہ اور اساتذہ کو نشانہ بنانا انتہائی بزدلانہ اور انسانیت سوز عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم پر حملہ دراصل پوری قوم پر حملہ ہے اور دہشتگرد عناصر قوم کی ترقی کے دشمن ہیں۔ انہو......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ن نے کہا کہ پاکستانی قوم بہادر ہے اور دہشتگردی کے خلاف پوری قوم اور سیکیورٹی فورسز ایک پیج پر ہیں۔ بیرسٹر عمرانی نے کہا کہ ایسے واقعات ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے بلکہ ہمیں مزید متحد اور پرعزم بناتے ہیں۔ انہوں نے پاک فوج اور سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔

نیک نیتی سے عوام کی بے لوث خدمت کر رہا ہوں، فیصل خان جمالی

بلاتفریق ترقیاتی کام کرا رہے ہیں، مخالفین کے پاس پروپیگنڈہ کے علاوہ کچھ نہیں

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقے کے عوام کی خدمت کو فرض سمجھ کر نیک نیتی سے کر رہا ہوں ترقیاتی کام بغیر کسی رنگ نسل کے جاری ہیں مخالفین کے پاس پروپیگنڈہ کے علاوہ کچھ نہیں پانچ سال بعد خود دیکھیں تبدیلی محسوس کریں گے ان خیالات کا اظہار سردارزادہ فیصل خان جمالی نے علاقے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے معتبرین سے ملاقات کے دوران کیا احسان علی جمالی غلام علی رند اعجاز احمد بجوانی جان محمد پندرانی سینئر صحافی عبدالستار ترین سرور جمالی اکبر جمالی موسن جمالی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور ہے عوام کی خدمت کرنا میں نیک نیتی سے عوام کی بے لوث خدمت کر رہا ہوں اور کرتا رہوں گا مخالفین بوکھلاہٹ کے شکار ہو گئے ہیں دو سالہ کارکردگی نے انہیں پریشان کر رکھا ہے

محکمہ صحت بلوچستان سے کرپشن و کمیشن کا مکمل خاتمہ کرینگے، بخت محمد کاکڑ

کسی کو غفلت یا کوتاہی کی اجازت نہیں دی جائیگی، مرتکب عناصر کیخلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائینگے، کوئی رعایت نہیں ہوگی

غریب عوام کو نجی ہسپتالوں سے نجات کیلئے سرکاری ہسپتالوں کو کی بہتری کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، صوبائی وزیر کی بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ محکمہ صحت کی بہتری اولین ترجیح ہے محکمہ صحت سے کرپشن و کمیشن کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے کسی کو غفلت یا کوتاہی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی غفلت اور کوتاہی کرنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔ یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکس سمیت دیگر عملے کی غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی ڈاکٹرز خود کو مسیحا سمجھ کر عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں سرکاری ہسپتالوں کی بہتری کیلئے تمام تر اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ غریب عوام کو پرائیویٹ ہسپتالوں سے نجات دلا سکے ڈاکٹروں کو بھی چاہئے کہ وہ پرائیویٹ کی بجائے سرکاری ہسپتالوں پر توجہ دیں انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مشن ہے کہ محکمہ صحت کی بہتری کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں عوام کی خدمت اولین ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 NOV 2025 Page No. 18

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ایریگیشن، زراعت اور لائیو سٹاک محکموں کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبے بھر میں طبی، تعلیمی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کیلئے کام جاری ہے: چیف سیکرٹری

حکومت نوکنڈی سمیت چاغی کے تمام علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے، جن سے غیر معمولی ترقی رونما ہو رہی ہے

نوکنڈی میں ریکوڈک اور صوبائی حکومت کے مشترکہ تعاون سے تعلیم و صحت کی سہولیات کی فراہمی اور نوکنڈی ڈیولپمنٹ پلان سے متعلق جائزہ اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت نوکنڈی میں ریکوڈک اور صوبائی حکومت کی مشترکہ تعاون سے تعلیم، صحت کی سہولیات کی فراہمی اور نوکنڈی ڈیولپمنٹ پلان، پینے کی صاف پانی کی فراہمی اور اقتصادی ترقی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں نوکنڈی میں دانش سکول، نیشنل ہائی وے این۔40 پر ایمرجنسی سنٹرز کا قیام سمیت دیگر اہم منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ریکوڈک مائننگ کمپنی نے نوکنڈی اور اس کے قریبی علاقوں میں ابتدائی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے کئی اسکول قائم کیے ہیں۔........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

نوکنڈی میں 7 سکولوں میں 441 سے زائد طلباء زیر تعلیم ہے، جس سے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے گا۔ آر ڈی ایم سی نے نوکنڈی اور ضلع چاغی میں صحت کی سہولیات فراہم کرنا شروع کی ہیں۔ نوکنڈی میں کمیونٹی ہیلتھ سینٹر اور موبائل ہیلتھ یونٹ اور این-40 پر میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سنٹر بھی قائم کیے جائیں گے یہ مراکز صحت کی خدمات کی رسائی کو بہتر بنانے اور اموات کی شرح کم کرنے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آر ڈی ایم سی سکل ڈیولپمنٹ سنٹر نوکنڈی سے 489 طلباء فارغ ہو چکے ہیں جبکہ 101 طلباء کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ اس کا مقصد مقامی تجارتی صلاحیتوں کو مضبوط کر کے خطے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور پائیدار اقتصادی ترقی کو یقینی بنانا۔ یہ اقدامات نوکنڈی میں تعلیم، صحت اور معیشت کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور مقامی کمیونٹی کی زندگی کے معیار کو بہتر بنا رہے ہیں۔ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا صوبے کے تمام اضلاع میں طبی، تعلیمی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے حکومت ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے، نوکنڈی سمیت چاغی کے تمام دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے حکومت کوشاں ہے

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نوکنڈی ڈویلپمنٹ، دانش سکول اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سردار بہادر ویمن یونیورسٹی میں طالبات کی جانب سے بنائے گئے پروجیکٹس کے اسٹالز میں ایک طالبہ اپنی تصنیف پیش کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 NOV 2025

Page No. 19

سیکورٹی خدشات، لورالائی روٹ سے پنجاب جانیوالی ٹرانسپورٹ 3 دن کیلئے بند

ٹیکسی اور نجی گاڑیوں کو بھی اجازت نہیں ہوگی، محکمہ داخلہ، ضلع ہرنائی سے کوئلہ کی سپلائی پر پابندی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے ایک بار پھر سیکورٹی خدشات اور امن امان کے پیش نظر لورالائی روٹ این 70 قومی شاہراہ پنجاب جانے والی ٹرانسپورٹ سروسز کو تین روز کیلئے بند کردیا گیا۔ ایک روز قبل ہی محکمہ داخلہ نے صوبے بھر میں پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش کا نوٹیفکیشن واپس لیا تھا۔ محکمہ داخلہ کے ذرائع کے مطابق محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے سیکورٹی خدشات اور امن وامان کے پیش نظر لورالائی روٹ این 70 قومی شاہراہ پر ٹرانسپورٹ سروسز بشمول ٹیکسی اور نجی گاڑیوں کو 12 سے 14 نومبر 2025 تک عارضی طور پر بند رکھنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے مطابق، شہری یا مقامی علاقوں کے اندرونی ٹریفک پر اس پابندی کا اطلاق نہیں ہوگا، اور لوگ اپنی روزمرہ ضروریات کے لیے مقامی سطح پر سفر کرسکیں گے۔ محکمہ داخلہ نے تمام ضلعی انتظامیہ، پولیس، اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس فیصلے پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنائیں اور اس دوران عوام کی سہولت کے لیے متبادل انتظامات کیے جائیں۔

ہرنائی (نامہ نگار) سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی کی خدشات کی بنا پر ضلع ہرنائی سے کوئلہ لوڈ ٹرک/ سپلائی پر پابندی لگی ہے ضلع ہرنائی سیکورٹی کو ہائی الرٹ کردیا گیا ہے اور ہرنائی شہر میں تمام سیکورٹی اداروں پر ڈپٹی کمشنر آفس ہرنائی سے فلیگ مارچ کیا گیا جس میں ایف سی، لیویز، پولیس، اے ٹی ایف کے چاق چوبند دستوں پر مشتمل گاڑیوں کے قافلے شامل تھے۔

پاک ایران حکام کا اجلاس، سوراپ مند بارڈر دسمبر میں کھولنے کا فیصلہ

اعلیٰ سطح کا وفد یکم دسمبر کو پلر نمبر 214 کا معائنہ کریگا، ڈی سی کیچ کی ایرانی سرحدی حکام سے ملاقات

تربت (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کیچ میجر ریٹائرڈ بشیر احمد بزنجو نے بدھ کے روز پاک ایران سرحدی مقام دو بیست پنجاہ میں ایرانی سرحدی حکام کے ساتھ ایک تفصیلی ملاقات کی، اجلاس میں ایرانی سرحدی فورسز کے اعلیٰ حکام سمیت ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) مند کے کمانڈنگ آصف بھی شریک تھے۔ ملاقات میں دونوں جانب کے حکام نے پاک ایران بارڈر پر کاروباری سرگرمیوں کی بحالی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران یہ فیصلہ کیا گیا کہ یکم دسمبر تک پلر نمبر 214 کا مشترکہ معائنہ کیا جائے گا، جس کے بعد سوراپ مند بارڈر دسمبر کے پہلے ہفتے میں کاروباری سرگرمیوں کے لیے کھولا جائے گا۔ یاد رہے کہ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بزنجو بارڈر کھولنے کے لیے مقامی کاروباری نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور انہیں یقین دہانی کرائی تھی کہ کسی بھی کراسنگ پوائنٹ پر اتفاق رائے ہوتے ہی اسے جلد کھول دیا جائے گا۔ آج انہوں نے اسی سلسلے میں خود دو بیست پنجاہ پہنچ کر ایرانی حکام سے تفصیلی بات چیت کی اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی پر انہیں قائل کیا۔

دہشت گردی کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں، عالمی چیلنج ہے، سینیٹر عبدالقادر

بین الپارلیمانی کانفرنس میں شریک ممالک سنگین مسائل کا حل تلاش کریں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں منعقد ہونے والی بین الپارلیمانی کانفرنس میں دنیا بھر کے مختلف ممالک کے پارلیمانی رہنما، قانون ساز اور شریک ماہرین دہشت گردی سمیت سنگین نوعیت کے دیگر مسائل کے حل تلاش کریں۔ اس کانفرنس کا مقصد مختلف ممالک کی پارلیمانوں کے مابین رابطے کو فروغ دینا، مشترکہ چیلنجز بالخصوص دہشت گردی، انتہاپسندی اور عالمی سلامتی پر موثر مکالمہ قائم کرنا ہے۔ ایسے فورمز عالمی برادری کے لیے تجربات اور حکمت عملیوں کے تبادلے کا ذریعہ بن سکتے ہیں پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان ہوتی ہیں اس لیے امن و استحکام کے حصول کے لیے پارلیمانی کردار انتہائی اہم ہے پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں تمام ممالک پاکستان کی ان قربانیوں کو تسلیم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاکستان کے ہاتھ بھی مضبوط کریں۔ بیان میں انہوں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ دہشت گردی کسی ایک ملک یا خطے کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ ایک عالمی چیلنج بن چکا ہے جس سے نمٹنے کے لیے اجتماعی سیاسی و سفارتی عزم اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہے پارلیمانوں کے مابین ایک مستقل میکنزم تشکیل دیا جائے۔

الیکشن کمیشن کی کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کیلئے فول پروف سیکورٹی کی ہدایت

سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے، چیف سیکرٹری کو خط

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے حکومت بلوچستان کو کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے لیے فول پروف سیکورٹی انتظامات کی ہدایت کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کے معاملے پر سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو خط ارسال کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے حکومت بلوچستان کو فول پروف سیکیورٹی انتظامات کی ہدایت کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی تاکید کی ہے۔ خط میں کہا گیا کہ انتخابی عمل کے دوران امن وامان برقرار رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے، الیکشن کمیشن نے ہدایات پر مکمل عمل درآمد یقینی بنانے و انتخابی کارروائیوں کو مقررہ شیڈول کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ الیکشن کمیشن نے ریٹرننگ افسران کو بھی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کوئٹہ ضلع میں بلدیاتی انتخابات 28 دسمبر 2025 کو ہوں گے، الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کا شیڈول 3 نومبر کو جاری کیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کیلئے ٹیکسز کی ادائیگی سہل بنائی جائیگی، رحمت اللہ درانی

کوئٹہ میں 200 پوائنٹ آف سیل سسٹمز فعال ہو چکے ہیں، ان سے متعلق تحفظات کا ازالہ کرینگے

کیو سی سی آئی کا کمشنر انکم ٹیکس کو بزنس کمیونٹی کیلئے POS سے متعلق سیشن کے انعقاد کی دعوت

کوئٹہ (آئی این پی) کمشنر انکم ٹیکس رحمت اللہ درانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو ٹیکسز کی ادائیگی بارے درپیش مشکلات کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، کوئٹہ میں 200 پوائنٹ آف سیل (POS) سسٹمز فعال ہو چکے ہیں جو خوش آئند امر ہے پی او ایس سسٹم کے متعلق بزنس کمیونٹی کے تحفظات کا ازالہ کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب حریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میرویس خان کاکڑ ودیگر کے ساتھ ملاقا......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ت کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر ریجنل ٹیکس آفس کوئٹہ محمد علی بھی موجود تھے۔ ملاقات سے قبل کمشنر انکم ٹیکس رحمت اللہ درانی ودیگر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان پہنچے تو چیمبر کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی ودیگر نے ان کا استقبال کیا ملاقات کے دوران چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران نے کمشنر انکم ٹیکس کی توجہ 37/A، 40/B اور پوائنٹ آف سیل سے متعلق بزنس کمیونٹی کے تحفظات بارے مبذول کرایا اور کہا کہ ان کی کوشش ہے

ادارے، مضامین، امن وامان، سیاسی اجتماعیت

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 13 NOV 2025 — Page No. 20

کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبے تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں، ڈی سی

ضلعی افسران روزانہ کی بنیاد منصوبوں کا دورہ، پیش رفت رپورٹ جمع کراتے ہیں، متعلقہ اداروں کیساتھ تعاون سے کام کر رہے ہیں

کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، اس کی خوبصورتی اور بحالی اولین ترجیح ہے، مہراللہ بادینی کا اجلاس سے خطاب، پی ڈی کی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت سمنگلی روڈ کے جاری تعمیراتی کام کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ جس میں سی ای او کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ منصور عالم خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ رفیق بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پراجیکٹ ڈائریکٹر نے نقشے کے ذریعے منصوبے کی تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سمنگلی روڈ منصوبے میں حائل رکاوٹوں، بالخصوص کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران منصوبے کی بروقت تکمیل کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کو نکھارنے کے لیے ضلعی انتظامیہ تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی تعاون سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبے جن میں بلیلی روڈ، سریاب روڈ، سمنگلی روڈ، جناح روڈ اور نواں کلی روڈ شامل ہیں ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلعی افسران روزانہ کی بنیاد پر ان منصوبوں کا دورہ کر کے پیش رفت رپورٹ جمع کراتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے۔ اس کی خوبصورتی اور بحالی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

فوڈ سیفٹی قوانین پر عملدرآمد ہماری اولین ترجیح ہے، بی ایف اے

غذائی معیار کی خلاف ورزی پر بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، عوامی صحت سے کھیلنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائیگی

مختلف علاقوں میں غیر معیاری بیکری مصنوعات فروخت کرنیوالوں کیخلاف کارروائی، متعدد کو جرمانے، مضر صحت اشیا تلف

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی غیر معیاری بیکری مصنوعات کے خلاف کارروائیاں بدستور جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کوئٹہ سمیت بلیلی اور کچلاک بائی پاس کے علاقوں میں بی ایف اے کی انسپکشن ٹیموں نے متعدد بیکریوں اور بیکنگ یونٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ حالیہ کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 86 بیکری مراکز کی چیکنگ کی گئی جن میں سے 34 بیکریوں اور بیکنگ یونٹس پر صفائی ستھرائی کے انتہائی نامناسب انتظامات سمیت فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 23 مراکز کے مالکان کو معمولی نقائص پر اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ معائنے کے دوران بی ایف اے ٹیموں نے باسی، ایکسپائری اور غیر معیاری بیکری مصنوعات کی بڑی مقدار ضبط کر لی جبکہ بعض مضر صحت اشیاء کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق مہم عوامی شکایات کی روشنی میں شروع کی گئی ہے تاکہ صوبے بھر میں فروخت ہونے والی بیکری مصنوعات کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ مہم سے متعلق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا کہنا ہے کہ غیر معیاری خوراک عوامی صحت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ باسی یا ناقص بیکری مصنوعات مختلف بیماریوں کا باعث بنتی ہیں جن کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ فوڈ سیفٹی قوانین پر عملدرآمد ہماری اولین ترجیح ہے، غذائی معیار کی خلاف ورزی کرنے والے مراکز کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ کسی بھی بیکری یا بیکنگ پروڈکشن یونٹ کو عوامی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وقار خورشید عالم نے نے مزید کہا ہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے صوبے بھر میں فوڈ سیفٹی مہمات کا سلسلہ آئندہ دنوں میں مزید وسعت دیا جائے گا تاکہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 NOV 2025 Page No. 21

خسرہ اور روبیلا کیخلاف مہم کا آغاز 17 نومبر سے کیا جا رہا ہے، ڈی سی لورالائی

ضلعی انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، کونسلرز اور محکمہ تعلیم کے افسران مہم کی کامیابی کے لیے سہولت فراہم کریں

یہ ایک قومی ویکسینیشن مہم ہے جس میں تمام لائن ڈیپارٹمنٹس، یونین کونسلز کے نمائندوں کو محکمہ صحت کا ساتھ دینا ہوگا

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی زیر صدارت خسرہ اور روبیلا (Measles & Rubella) ویکسینیشن مہم کے حوالے سے ایک اہم اجلاس ڈی سی آفس لورالائی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم، ڈی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالحلیم اوتمانخیل، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر زمان حمزہ زئی، ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر زرک خان، PPHI کے ڈاکٹر فرحان کاکڑ، ایم ایم ایس ڈاکٹر ڈاکٹر انور مندوخیل، این سٹاف ڈاکٹر فرحان CCO محمد ہاشم فوکل پرسن مختیار احمد نمائندے اور مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر زرک خان نے کہا کہ ملک کے دیگر حصوں کی طرح ضلع لورالائی میں بھی خسرہ اور روبیلا کے خلاف مہم کا آغاز 17 نومبر 2025 کو کیا جا رہا ہے جو 29 نومبر 2025 تک جاری رہے گی تاکہ ٹیکے لگا کر بچوں کو ان مہلک بیماریوں سے محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ویکسین 6 مہینے سے لیکر 4 سال 11 ماہ تک کے بچوں کو دی جا رہی ہے جن کے ٹارگیٹ 38000 ہے تاکہ انہیں بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالحلیم اوتمانخیل نے کہا کہ یہ ایک قومی ویکسینیشن مہم ہے جس میں تمام لائن ڈیپارٹمنٹس اور یونین کونسلز کے نمائندوں کو محکمہ صحت کا ساتھ دینا ہوگا تاکہ مہم کامیاب ہو۔ اجلاس کے اختتامی کلمات میں ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے محکمہ صحت کے اہلکاروں کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یونین کونسلوں کے کونسلرز اور محکمہ تعلیم کے افسران کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ اپنے علاقوں میں مہم کی کامیابی کے لیے سہولت فراہم کریں۔ اس موقع پر انہوں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (فیمیل) فوزیہ کو ہدایت دی کہ وہ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز کو مراسلہ جاری کریں تاکہ وہ آگاہی سیشنز کے دوران محکمہ صحت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ خسرہ اور روبیلا ویکسینیشن مہم کے حوالے سے تشہیری ویڈیوز تیار کی جائیں تاکہ سوشل میڈیا کے ذریعے اس پیغام کو گھر گھر تک پہنچایا جا سکے۔

معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر جعفرآباد

غیر حاضر اساتذہ، عملے کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی ان کی غفلت کا خمیازہ معصوم طلبا و طالبات بھگتتے ہیں

تعلیم کے فروغ کے لیے ضلعی انتظامیہ محکمہ تعلیم کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ عملی اقدامات کر رہی ہے، خالد خان

نصیرآباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، استحکام اور نئی نسل کی بقا کا بنیادی ستون ہے، جس میں بہتری لانے کے لیے ضلعی انتظامیہ تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے جعفرآباد میں تعلیمی اداروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسران) میل وفیمیل (سمیت دیگر متعلقہ افسران شریک تھے۔ اجلاس کے دوران ضلعی سطح پر تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل، اساتذہ کی حاضری، تعلیمی کارکردگی، بنیادی سہولیات اور بچوں کے داخلوں کی شرح سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ غیر حاضر اساتذہ اور عملے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ ان کی غفلت کا خمیازہ معصوم طلبا و طالبات بھگتتے ہیں، جو کہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم کے فروغ کے لیے ضلعی انتظامیہ محکمہ تعلیم کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ عملی اقدامات کر رہی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے تمام تعلیمی افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اسکولوں کا باقاعدہ معائنہ کریں، اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنائیں اور تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تعلیم یافتہ معاشرہ ہی ترقی یافتہ قوم کی ضمانت ہوتا ہے، لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے ہر فرد کو اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری کے ساتھ نبھانی ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 NOV 2025 Page No. 22

بلوچستان میں جاری جنگ کا خاتمہ مذاکرات سے کیا جائے، ڈاکٹر مالک

بلوچ قوم نے دو دہائیوں میں بے شمار قربانیاں دیں، ہزاروں سیاسی کارکن لاپتہ اور شہید ہوئے

آئین میں بہت پیوندکاری ہو چکی، نیا سوشل کنٹریکٹ ضروری ہے، شہدا کی برسی پر جلسے سے خطاب

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی ضلع کیچ کے زیر اہتمام شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی 10 ویں برسی کی مناسبت سے مرکزی صدر و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی صدارت میں ایک جلسہ عام ہوا، اس موقع پر پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں، خواتین، نوجوانوں اور بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنے خطاب میں شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ کی سیاسی، فکری اور قومی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ ایک سنجیدہ، نڈر اور ایماندار سیاسی کارکن تھے جنہوں نے پارٹی اور عوامی جدوجہد کے لیے اپنی زندگی وقف کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر یاسین جیسے سیاسی سپاہی اپنی سوچ اور کردار سے آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ بلوچ قوم نے گزشتہ دو دہائیوں میں بے شمار قربانیاں دی ہیں، ہزاروں سیاسی کارکن لاپتہ اور شہید ہوئے، مگر بدقسمتی سے جنگ اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ اس جنگ کا خاتمہ مذاکرات کے ذریعے کیا جائے تاکہ ایک پائیدار سیاسی حل نکل سکے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر پارٹی کے خلاف تنقید کرنے والے عناصر دراصل نیشنل پارٹی کے نظریے سے خوفزدہ ہیں، انہوں نے کارکنان سے کہا کہ وہ دلیل اور شعور کے ساتھ ہر تنقید کا جواب دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے مشکل ادوار دیکھے ہیں، جیسے جان محمد بلیدی اور تکلین بلوچ نے تکلیف دہ دن گزارے، ان کی قربانیاں ہماری تاریخ کا حصہ ہیں۔ صرف ایک باشعور اور منظم سیاسی جماعت ہی قوم کو بچا سکتی ہے اور وہ جماعت نیشنل پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے دو ہی راستے ہیں ایک اسٹیبلشمنٹ کا راستہ، جو مسلط شدہ فیصلے کرواتا ہے اور دوسرا عوامی مزاحمت و شعور کا راستہ، جو نیشنل پارٹی اور بی ایس او پجار نے اپنایا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے واضح کیا کہ ہم بلوچ قوم کی حق حاکمیت، شناخت اور سرزمین کے تحفظ کے لیے آئین کے دائرے میں رہ کر جدوجہد کر رہے ہیں، مگر 1973 کا آئین اب اپنی روح کھو چکا ہے، اس پر اتنی پیوندکاری ہو چکی ہے کہ ایک نیا سوشل کنٹریکٹ وقت کی ضرورت بن چکا ہے۔ جلسہ عام میں مرکزی سیکرٹری جنرل و سابق سینیٹر کبیر محمد شہی، مرکزی سینئر نائب صدر شاوس جاسل بزنجو، مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی، مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری حمل بلوچ، بی ایس او پجار کے چیئرمین بوہیر صالح ایڈووکیٹ، صوبائی صدر اسلم بلوچ، صوبائی سیکرٹری جنرل چنگیز حئی بلوچ، مرکزی کمیٹی کے رکن و ریجنل سیکرٹری مکران واجہ ابوالحسن بلوچ، کہدہ اکرم دشتی، شہید ڈاکٹر یاسین کے فرزند رجب یاسین سمیت متعدد رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ نے سیاست کو عوامی خدمت، جمہوریت کے فروغ اور قومی شعور بیدار کرنے کا ذریعہ بنایا۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کے حق حکمرانی کے لیے آواز بلند کی۔

عجلت میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد قبول نہیں، سیاسی رہنما

خوف، تھریٹ الرٹس اور دفعہ 144 کے سائے میں الیکشن سوالیہ نشان ہے

التواء کے لیے کسی جدوجہد سے گریز نہیں کیا جائے گا، جمعیت کے زیر اہتمام اے پی سی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ خوف، تھریٹ الرٹس اور دفعہ 144 کی پابندیوں کے سائے میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد سوالیہ نشان ہے، حکومت اور الیکشن کمیشن شفاف انتخابات کے بجائے محض خانہ پری پر مصر دکھائی دیتے ہیں عام انتخابات کی طرح بلدیاتی الیکشن بھی اگر فارم 47 کی طرز پر کرانے کی کوشش کی گئی تو نتائج کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے جمعیت علما اسلام کے زیر اہتمام ضلع کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات، گیس و بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، پانی کی قلت، امن و امان کی مجموعی صورتحال و دیگر عوامی و سماجی مسائل پر غور و خوض کے لیے بدھ کو ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کے زیر صدارت ضلعی دفتر کوئٹہ میں منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کہی، جس میں جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، مولانا خورشید احمد، بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی رکن غلام نبی مری، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالرزاق بڑیچ، ندا محمد خان سنگر، عوامی نیشنل پارٹی کوئٹہ کے صدر ثنا اللہ خان کاکڑ، حمزہ خان کاکڑ، اخلاق بازئی، نیشنل پارٹی کے ملک نصیر شاہوانی، سعد دہوار، پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر میر نصیب اللہ شاہوانی، میر ولی محمد قلندرانی، محمد اسماعیل ہنگورگی، میر جہان زیب، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے صوبائی نائب امیر مولانا عصمت اللہ سالم، مولانا حزب اللہ عثمانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے حیدر خان اچکزئی، جماعت اسلامی کے نائب امیر عبدالحمید منصوری، جنرل سیکرٹری اعجاز محبوب، کنزیومر سوسائٹی بلوچستان کے خیر محمد شاہین، پاکستان مرکزی مسلم لیگ کے صوبائی صدر محمد اویس فضل اور حافظ خلیل اللہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ عجلت میں بلدیاتی انتخابات قبول نہیں، انتخابات کے التواء کے لیے کسی آئینی اور سیاسی جدوجہد سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آل پارٹیز کانفرنس کے قائدین گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ اور الیکشن کمشنر سے ملاقاتیں کر کے بلدیاتی الیکشن اور کوئٹہ کی بنیادی مسائل سے آگاہ کریں گے۔ اجلاس میں کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات سمیت شہر کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے آل پارٹیز مشترکہ کمیٹی بنانے پر بھی اتفاق ہوا، جو کوئٹہ شہر کے مسائل کے حل کے لئے مشترکہ جدوجہد کرے گی۔ اجلاس میں پی پی آئی کے مقامی رہنماؤں کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کو سیاسی و آئینی جدوجہد سے روکنا آمریت کی شکل ہے۔

نوجوان تعلیم پر توجہ دیکر حقیقی معنوں میں اقبال کے شاہین بنیں، ہدایت الرحمٰن

جہالت، غربت، بے راہ روی جیسے مسائل کا علاج صرف تعلیم ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوان تعلیم پر توجہ دے کر حقیقی معنوں میں اقبال کے شاہین بنیں اور اپنے علاقے کی خدمت، بہترین معیاری تعلیم کے ذریعے کریں۔ جہالت، غربت، بے راہ روی جیسے مسائل کا علاج تعلیم اور صرف تعلیم ہے۔ یہ بات انہوں نے جی ڈی اے اسکول گوادر میں علامہ اقبال کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی ہمارا اولین مشن ہے، گوادر میں تعلیمی ر...ملک برقرار رکھنا اور صوبے کے دیگر حصوں کے برابر لانے کے لئے بھرپور کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیتوں سے صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ طلباء کی رہنمائی، اساتذہ و تعلیمی اداروں کو سہولیات و آسانیاں فراہم کی جائیں، اساتذہ کرام اخلاص سے بچوں و بچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں۔

INTEKHAB QUETTA

جھل مگسی، جعفرآباد اور نصیرآباد کے کنونشن کیلئے کمیٹی قائم کردی، بی این پی

رمضان بلوچ سربراہ، یعقوب بلوچ، عبدالغفور بلوچ اور حاجی بہادر خان ممبر ہونگے، مرکزی اعلامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ جھل مگسی جعفرآباد اور نصیرآباد کے ضلعی کنونشن کرانے کے حوالے سے پارٹی کے مرکزی پروفیشنل سیکرٹری رمضان بلوچ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل قائم کی گئی ہے جس میں ارکان مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبرز یعقوب بلوچ عبدالغفور مینگل اور حاجی بہادر خان مینگل ہونگے کمیٹی دو ماہ کے اندر ضلعی کنونشن اور ضلعی انتخابات کا انعقاد یقینی بنائے گی۔

حکومت اپنی کرپشن کیلئے فنڈز کی بندر بانٹ کر رہی ہے، پشتونخوامیپ

پی سی ون بنا کر رقم ریلیز کردی جاتی ہے مگر زمین پر کوئی منصوبہ نظر نہیں آتا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں فارم 47 کی حکومت کی سرکاری عوامی خزانے پر ہاتھ صاف کرنے کے نارواعمل پر دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مسلط حکومت کرپشن و کمیشن کی حد تک صوبے کو پہلی پوزیشن پر لا چکی ہے جبکہ ترقی، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں، عوامی مسائل کے حل میں صوبہ نچلی سطح پر پہنچ چکا ہے۔ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں میں پرسنٹیج 52 فیصد تک پہنچ چکا ہے جبکہ 25 فیصد دیگر پرسنٹیج اور ٹیکس کی مد میں لیے جا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت منصوبوں کے ذریعے سرکاری مال و متاع پر ہاتھ صاف کیا جا رہا ہے، پی سی ون بنا کر رقم ریلیز کردی جاتی ہے لیکن زمین پر کسی بھی منصوبے کی تکمیل نظر نہیں آتی۔ اسی طرح نئی سڑکوں کو توڑنے، ریپئرنگ، بلیک ٹاپ و دیگر ناموں سے فنڈز ریلیز کر کے کرپشن کی نذر کیا جا رہا ہے۔ حکومت اپنی کرپشن کے لیے منصوبوں اور فنڈز کی بندر بانٹ کر رہی ہے جس پر متعلقہ اداروں نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے جو سوالیہ نشان ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ آڈٹ رپورٹس اور سروے رپورٹس کا اینٹی کرپشن، نیب اور دیگر شفافیت کے ادارے فوری طور پر نوٹس لیکر سرکاری عوامی خزانے پر ہاتھ صاف کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کرپشن کی روک تھام کے لیے اقدامات اٹھائیں۔

شدید سردی میں گیس کی بندش، شدید احتجاج پر مجبور کیا جارہا ہے، پشتونخوانیپ

عوام اذیت و مشکلات کا شکار، بیان، پشتونخوا وطن بدترین حالات سے دوچار ہے، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر علاقوں میں شدید سردی کے باوجود گیس پریشر میں کمی اور رات کے اوقات میں گیس کی مکمل بندش پر سخت تشویش اور غم و غصے کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کا عوام دشمن طرز عمل اس سرد موسم میں شہریوں کے لیے شدید اذیت اور مشکلات کا باعث بن گیا ہے۔ گھروں میں چولہے بند ہیں، بچے، بزرگ اور مریض سخت سردی میں ٹھٹھرنے پر مجبور ہیں پارٹی نے واضح کیا کہ اگر صورتحال یہی رہی اور عوام کو ریلیف نہ ملا تو لوگ احتجاجی مظاہروں پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری سوئی سدرن گیس کمپنی اور متعلقہ حکومتی اداروں پر عائد ہوگی۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر گیس کی فراہمی بحال کی جائے، پریشر کو متوازن رکھا جائے، اور اس سنگین مسئلے کے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو مزید اذیت سے نجات مل سکے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن اپنی تاریخ کے بدترین حالات سے دوچار ہے۔ ہمارے قیمتی اور نایاب قدرتی وسائل پر پنجاب کی استعماری قوتوں کا قبضہ ہے، ہماری سرزمین پر دہشت گردی مسلط کی گئی ہے اور بے گناہ پشتون روزانہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز ندا سنگر، پروفیسر اسد ترین، رحمت صابر، ملک باز محمد پشتون، احسان آغا، محمود ریاض اور ضلع سینئر معاون سیکرٹری نصیب اللہ کلیوال، ڈاکٹر حیات، انور وحدت، پیر شمس اللہ، ستار ارمان، پیر حمد اللہ، سردار فیصل خان ترین، رفیع اللہ آغا، جلیل باچا، حاجی خان اچکزئی، بخت محمد اچکزئی اور حکیم تارن نے پارٹی ضلع پشین کی جانب سے منعقد ہونے والی 20 دسمبر کی ضلعی کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع بھر کی علاقائی کمیٹیوں کے اجلاسوں اور پی ایس او کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 13 NOV 2025 Page No. 23

پولیس کی کارروائیاں، 33 ملزمان گرفتار، مسروقہ زرنج موٹر سائیکل، اسلحہ برآمد

گرفتار ملزمان کیخلاف الگ مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں 33 ملزمان کو گرفتار کرکے مسروقہ زرنج موٹر سائیکل، اسلحہ چھینے گئے موبائل اور ایرانی پیٹرول قبضے میں لے لیا ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف خنک کی ہدایت پر انڈسٹریل پولیس نے نذر محمد، عبدالرزاق، حکمت اللہ اور نذر محمد کو گرفتار کرکے مسروقہ زرنج برآمد کرلیا جبکہ اشتہاری ملزمان عدنان اور شاہ زیب کو بھی گرفتار کرلیا دیگر کارروائیوں میں موٹر سائیکل سنیچر ضیاء الرحمن کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد زخمی حالت میں گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد، مفرور ملزم ذیشان، یعقوب اور عوض کو گرفتار کرلیا ایک شخص نذیر احمد سے 40 لیٹر اور حبیب اللہ سے 120 لیٹر ایرانی پیٹرول، رفیق سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کیا گوالمنڈی پولیس نے 4 مفرور ملزمان امان اللہ، عبدالرؤف، عبدالستان، محمد عمران کو گرفتار کرلیا تھانہ نیو کچلاک کے عملے نے نامزد ملزم ضیاء، اشتہاری ملزم شاہ فہد، مفرور ملزمان، شاہ زیب، احمد اللہ اور 3 افغان باشندوں کو گرفتار کرکے 10 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتار لیں نیو سریاب پولیس نے شادی خان، عبدالخالق کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے چھینے گئے موبائل برآمد کرلئے جبکہ مفرور ملزمان ظہیر احمد اور سمیع اللہ کو گرفتار کیا گیا پولیس نے 25 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں بھی اتاریں کیچی بیگ پولیس نے مفرور ملزمان عبدالستان، عبدالواحد اور ایوب کو گرفتار کرکے 12 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاریں پشتون آباد پولیس نے اشتہاری ملزم مرزا خان کو گرفتار کرکے موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاریں سول لائن پولیس نے اشتہاری ملزم دلاور کو گرفتار کیا جناح ٹاؤن پولیس نے ساجد سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا جمیل شہید تھانہ کے عملے نے مفرور ملزم شہزادہ اور نامزد ملزم نثار احمد کو گرفتار کیا پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

گوادر گوکالج پنجگور منصوبے میں مبینہ کرپشن، ٹھیکیدار گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان مکران سرکل نے گوادر گو کالج پنجگور منصوبے میں مبینہ کرپشن کے انکشاف پر ٹھیکیدار گرفتار کرلیا جبکہ دو سرکاری افسران کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق حکومت بلوچستان نے گوادر گو کالج پنجگور منصوبے میں کرپشن کی تحقیقات کی ہدایت کی جس پر ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن نصیب اللہ کاکڑ نے مکران ڈویژن کے ڈپٹی ڈائریکٹر کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے کمیٹی نے ایک ماہ میں انکوائری مکمل کرنے کے بعد رپورٹ ڈی جی کو پیش کی، جس میں بتایا گیا کہ منصوبے کے فنڈز میں سنگین بدعنوانی جعلی ادائیگیوں اور تعمیراتی معیار میں خلاف ورزیوں کے شواہد سامنے آئے ہیں افسران نے کی ملی بھگت سے ٹھیکیدار کو جعلی ادائیگیاں کی گئیں جس پر ڈی جی نے مقدمہ درج کر کے ملوث افراد کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی کمیٹی نے مقدمہ درج کر کے گزشتہ روز ٹھیکیدار سید اعجاز شاہ کو گرفتار کرلیا جبکہ دیگر نامزد ملزمان ایکسین شکیل اور ایکسین عبدالحمید کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں ذرائع نے بتایا کہ چار کروڑ کی لاگت کا گوادر گو کالج پنجگور کا منصوبہ دس سال قبل شروع کیا گیا تھا جو تاحال مکمل نہیں ہوسکا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن، 33 ملزمان گرفتار

مختلف گرفتار ملزمان کے قبضے سے مسروقہ زرنج اور موٹر سائیکل، اسلحہ وایمونیشن، چھینے گئے موبائل اور ایرانی پیٹرول برآمد کیے گئے

ایس ایس پی آپریشن کی خصوصی ہدایت پر مختلف تھانوں کے عملے نے کارروائیاں کیں، ملزمان کیخلاف مقدمات درج کر لیے گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر مطلوب، مفرور نامزد اشتہاری اور راہزنی کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران 33 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مسروقہ زرنج اور موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن، چھینے گئے موبائل اور ایرانی پیٹرول برآمد کرلیے۔ جبکہ درجنوں موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اور گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف خنک کی خصوصی ہدایت پر پولیس کی جانب سے کوئٹہ کے مختلف تھانوں کے عملے نے خصوصی کارروائیاں کرتے ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے تھانہ انڈسٹریل کے عملے نے نامزد ملزمان نذر محمد، عبدالرزاق، حکمت اللہ، سنیچر اور نذر محمد سے ایک زرنج برآمد کرلیا۔ جبکہ اشتہاری ملزمان عدنان اور شاہ زیب کو گرفتار کرلیا۔ اسی طرح نذیر احمد سے 40 لیٹر اور حبیب اللہ سے 120 لیٹر ایرانی پیٹرول بھی برآمد کرلیا جبکہ رفیق سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کیے۔ گوالمنڈی پولیس نے 4 مفرور ملزمان امان اللہ، عبدالرؤف، عبدالستان، محمد عمران کو گرفتار کرلیا۔ انڈسٹریل پولیس نے موٹر سائیکل سنیچر کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد ضیاء الرحمن کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی۔ جبکہ مفرور ملزم ذیشان، یعقوب اور عیوض کو گرفتار کرلیا۔ 20 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ پلیٹیں اتاریں۔ تھانہ نیو کچلاک کے عملے نے نامزد ملزم ضیاء، اشتہاری شاہ فہد، مفرور ملزمان، شاہ زیب، احمد اللہ کو جبکہ 3 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا۔ اور 10 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتار لیں۔ نیو سریاب پولیس نے شادی خان، عبدالخالق کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے چھینے گئے

Century Express Quetta

زیارت، مسلح افراد کا تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ، سائٹ انچارج اغواء

مشینری، جنریٹر اور کوارٹرز کو آگ لگادی، فورسز نے سرچ آپریشن شروع کردیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت کے علاقے چھترا میں مسلح افراد کا تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ، سائٹ انچارج کو اغوا کرلیا جبکہ مشینری جنریٹر اور رہائشی کوارٹرز کو آگ لگا کر فرار ہوگئے سیکورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا، پولیس کے مطابق زیارت کے علاقے چھترا میں تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر گزشتہ روز ایک درجن سے زائد مسلح افراد نے دھاوا بول کر تمام عملے کو کمروں میں یرغمال بنا کر مشینری جنریٹر اور رہائشی کوارٹرز کو آگ لگادی جبکہ کمپنی کے سائٹ انچارج امان اللہ ولد سلیمان خان کو اغوا کرکے لے گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 NOV 2025 Page No 24

کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی گرتی سطح گھمبیر صورت اختیار کرگئی!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو جہاں بے شمار مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک بڑااوراہم مسئلہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی سطح کا گھمبیر صورت اختیار کرنا ہے چونکہ پانی انسان کی زندگی کاایک بنیادی عنصر ہے۔یعنی پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گذارنا ناممکن ہے ۔پانی کی سطح کا زیرزمین تیزی سے گرنا بلاشبہ تشویش کی بات ہے۔اس سلسلے میں متعلقہ حکام اوراداروں کواس اہم مسئلے کوسنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کے حل کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔

گذشتہ روز گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے یونیسف کے زیراہتمام کلائمٹ چینج سے متعلق منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی سطح گھمبیر صورتحال اختیار کرکے بحرانی حدتک پہنچ چکی ہے اور آنے والے عشرے میں کوئٹہ گھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔قلات،قلعہ سیف اللہ اورچمن میں بھی ایسی ہی صورتحال ہے ۔اس لیے کوئٹہ شہر کے چاروں اطراف سے زیرزمین پانی کے ٹیبل کوریچارج کرنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر اور دیگر ضروری اقدامات پرعمل درآمد کی اشد ضرورت ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ زیرزمین پانی کی گرتی سطح کا گھمبیر صورت اختیار کرناواقع ایک خطرناک بات ہے ۔اس سلسلے میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل ساری صورتحال واضح کردی ہے۔انہوں نے زیرزمین پانی کے ٹیبل کوریچارج کرنے کے لیے جوڈیموں کی تعمیراور دیگر ضروری اقدامات پرعمل درآمدکرنے سے متعلق جوبات کی ہے وہ قابل تعریف ہے۔کیونکہ ایسا کرنا بہت ہی ضروری ہے اوراگرایسانہ ہوتوبقول گورنر بلوچستان کے کوئٹہ کوگھوسٹ سٹی میں تبدیل ہونے کا خطرہ ہے۔پانی کی زیرزمین سطح کے تیزی سے گرنے کی کئی وجوہات ہیں ان میں سب سے بڑی اوراہم وجہ ڈیمز کا نہیں ہونا ہے کیونکہ اس سے بارشوں کا پانی ضائع ہوجاتا ہے ۔اگر ڈیمز ہوں تو پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے اسے زراعت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔اب پینے کے پانی کو ہی زراعت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔اس کے ساتھ ساتھ دیگر ایسے اقدامات بھی ضروری ہیں جن میں پانی کی بچت کی جاسکتی ہے۔ان میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم،غیر قانونی بورنگ،سروس سٹیشنز کی بھرمار اور ایک پھلوں کی پیداوار جن کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کی کاشت اورایک عرصے سے بارش اور برفباری کا نہ ہونا بھی شامل ہے۔کیونکہ اس سے بھی زیرزمین پانی کا ذخیرہ بڑھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 NOV 2025 Page No. 25

سرمایہ کاری کے مواقع وامکانات اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، اور تعمیر وترقی کو یقینی بنائے گی اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے ہوئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ سرمایہ کاری بورڈ کے بی او ڈی کا اجلاس وزیراعلیٰ کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں چیف سیکرٹری سمیت دیگر اعلیٰ حکام شریک تھے۔ اجلاس میں اہم فیصلوں کی منظوری وتوثیق کی گئی اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لئے محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے، تاکہ صوبہ معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لئے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ کے وژن اور عزم کی تعریف کرنا بے حد ضروری ہے، کیونکہ ان کی رہنمائی میں بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے ایک مستحکم اور پائیدار بنیاد رکھی جا رہی ہے، جو نہ صرف صوبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی بلکہ پورے ملک کے معاشی استحکام کے لئے بھی سنگ میل ثابت ہوگی۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل میں معدنیات، تیل وگیس، زراعت، اور سمندری وسائل شامل ہیں، جو نہ صرف صوبے بلکہ ملک کے لئے معاشی ترقی کے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اگرچہ ماضی میں ان وسائل کا مناسب اور بروقت استعمال نہیں ہو سکا اور سرمایہ کاری کے لئے مکمل طور پر سازگار ماحول نہ تھا، لیکن موجودہ حکومت کی توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ بلوچستان کے وسائل کو جدید اور شفاف انداز میں بروئے کار لایا جائے تاکہ اس صوبے کو معاشی طور پر خود کفیل بنایا جا سکے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لئے اہم شعبوں میں توانائی، سیاحت، زراعت، معدنیات اور انفراسٹرکچر کے منصوبے شامل ہیں، جن پر خصوصی توجہ مرکوز کر کے صوبے کی معیشت میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ بلوچستان میں موجودہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں، ان کی اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، خصوصی اقتصادی زونز جیسے بوستان اسپیشل اکنامک زون کا قیام ایک سنگ میل ثابت ہوگا، کیونکہ یہ سرمایہ کاروں کے لئے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرے گا۔ یہاں وفاقی حکومت کے اقدامات کا بھی ذکر ضروری ہے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت نے ملک بھر میں معاشی استحکام اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے غیر معمولی اقدامات اٹھائے ہیں۔ وفاقی حکومت کا اقتصادی پروگرام اور مختلف شعبوں میں اصلاحات کا عمل اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ حکومت معاشی مشکلات سے نمٹنے اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے سنجیدہ ہے۔ وزیراعظم کی قیادت میں پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی اقتصادی پوزیشن کو مستحکم کرنے اور سرمایہ کاروں کے لئے ایک محفوظ اور پرکشش ماحول فراہم کرنے کی مسلسل کوششیں کی ہیں۔ اس سلسلے میں خصوصی اقتصادی زونز، ٹیکس چھوٹ، اور دیگر مراعات کے اقدامات نے بیرونی سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کی ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کئے گئے اقدامات نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک میں اقتصادی ترقی کے لئے اہم ثابت ہوں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومتی پالیسیوں نے ملک کے معاشی استحکام کو مضبوط کرنے کے لئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے، اور ان اقدامات کی بدولت پاکستان میں کاروبار کے لئے ایک سازگار ماحول تیار ہو رہا ہے۔ صوبوں کو اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے وفاقی حکومت کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومتوں کا کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ صوبائی حکومتوں کو اپنے اپنے وسائل کا درست استعمال کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو بہتر طریقے سے نافذ کرنا ہوگا۔ بلوچستان کی موجودہ مخلوط حکومت نے مختلف شعبوں میں اصلاحات اور بہتری کے لئے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں، جس کے مثبت نتائج نظر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے وژن کے تحت بلوچستان کی ترقی کے لئے مختلف اقدامات کئے ہیں، جن میں سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے سرمایہ کاروں کے لئے دوستانہ ماحول کی فراہمی، جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر، اور قانون سازی میں اصلاحات کی بدولت بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لئے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم ہو رہا ہے۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کئے جانے والے اقدامات میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کا قیام ایک اہم قدم ہے۔ اس زون کا قیام صوبے میں صنعتی ترقی کے لئے ایک نئی راہ ہموار کرے گا۔ اس اقتصادی زون کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، مقامی معیشت کو تقویت ملے گی، اور بلوچستان کی ترقی میں تیزی آئے گی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس بات کو واضح کیا ہے کہ حکومت ان وسائل کو جدید اور نتیجہ خیز انداز میں استعمال کرنے کے لئے سنجیدہ ہے۔ اس کا مقصد نہ صرف بلوچستان کی معیشت کو مستحکم کرنا ہے بلکہ پورے پاکستان کے لئے معاشی ترقی کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ بلوچستان کی زرخیز زمین، قدرتی ذخائر اور سمندری وسائل صوبے کے لئے ایک بڑی قوت ہیں، اور ان وسائل کا مؤثر استعمال معاشی ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت کے اقدامات کو دیکھتے ہوئے یہ امید کی جا سکتی ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کی ترقی کی سمت میں اہم تبدیلیاں آئیں گی۔ صوبے کی ترقی میں سرمایہ کاری کا فروغ ایک اہم ستون ہے۔ بلوچستان کی موجودہ حکومت نے جس طرح سے سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی ہے، اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور صوبہ ایک معاشی قوت بن کر ابھرے گا۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے امکانات اور مواقع بڑھ رہے ہیں، اور یہ صوبہ جلد ہی معیشت کی ایک مستحکم اور طاقتور حیثیت اختیار کرے گا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی معیشت میں خوشحالی اور ترقی کی ایک نئی لہر آ رہی ہے، اور اس کے نتائج پورے ملک کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 NOV 2025 Page No. 26

بلوچستان کے نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا ہے، بلوچستان کو مسنگ پرسن کے عینک سے دیکھنا چھوڑ دیں لاپتا افراد کے مسئلہ پر مہارنگ سے ڈائیلاگ کے لیے تیار ہیں نواب بگٹی بڑے آدمی تھے لیکن ان کا بدلہ نائی اور دھوبی سے لیا جارہا ہے آئین پاکستان کے تحت ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات کے لیے حکومت کے دروازے کھلے ہیں بلوچستان میں جلسوں اور احتجاج ہر کسی کا حق ہے لیکن سیکیورٹی کا انتظام اور مقام کا انتخاب یہ حکومت کا حق ہے بلوچستان کے مسائل کا پس منظر سمجھنے کے لیے تاریخ کا جائزہ لینا ضروری ہے، بلوچستان میں قوم پرستوں نے 30 سے 40 سال تک اپنا ایک علیحدہ موقف قائم کیا نواب اکبر بگٹی نے 21 جون 2002 میں پہلا فراری کیمپ ریاست کے خلاف بنایا تھا بلوچستان میں پنجابیوں کے خلاف تشدد کے پیچھے پاکستان کے استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی وائی سی بلوچستان کی نہیں بلکہ بی ایل اے کی آواز ہے، اور اس کے پیچھے مختلف سیاسی اور سماجی وجوہات کارفرما ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی ایسی تحریکیں ابھرتی ہیں تو ان کے پیچھے صرف سیاسی لیڈر یا سیاسی کلاس کی خواہشات نہیں ہوتیں، بلکہ متعدد عوامل شامل ہوتے ہیں۔ پاکستان کو توڑنے کی کوششیں وائلنس، دھمکیوں اور علیحدگی پسند نظریات کے ذریعے کی جاتی ہیں، اور یہ تینوں عناصر ہمیشہ ایک ساتھ موجود رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی وائی سی کے ساتھ، متعدد مواقع پر ڈائیلاگ ہوا ہے اور سینئر منسٹرز بھی ان کے رابطے میں رہے ہیں، تاہم ان کے جلسوں میں پاکستانی پرچم اتارنے اور بی ایل اے کے نیشنل ترانے کے استعمال جیسے اقدامات موجود ہیں بی ایل اے کے نام نہاد نیشنل ترانے اور علیحدگی پسند پرچم استعمال کرنے والے افراد قانون کی حدود میں احتجاج کر سکتے ہیں، لیکن سڑکوں پر اس قسم کی علیحدگی پسند ایڈوکیسی دنیا کے کسی بھی ملک میں قبول نہیں کی جاتی۔ بولان میں ہلاک ہونے والے افراد کی لاشیں حکومت قانون کے مطابق ہسپتال میں پوسٹ مارٹم کرواتی ہے اور وارثوں کو دینے کی کوشش کرتی ہے، لیکن بی وائی سی ہسپتال پر حملے کرتے ہیں اور لاشیں واپس لینے میں رکاوٹ ڈالتے ہیں حکومت نے ہسپتال میں حساس اقدامات کیے تاکہ ہلاک شدگان کے حق میں انصاف اور قانون کی عملداری برقرار رہے علیحدگی پسند تحریکوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی مکمل آزادی نہیں دی جاسکتی اور وائلنس، دھمکی یا قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں گے تاکہ صوبے میں امن وامان قائم رہے اور عوام کے بنیادی حقوق محفوظ رہیں انہوں نے کہا ہے کہ کسی دین کے معاملے میں جھلکی معافی مانگی بی وائی سی کے کارکنان کی سرگرمیاں، خاص طور پر جلسوں میں ہونے والے واقعات، ذاتی یا سیاسی نوعیت سے الگ ہیں اور ان کے پیچھے مختلف وجوہات ہوتی ہیں جنہیں صرف سیاسی ظلم سے نہیں جوڑا جاسکتا۔ مسنگ پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں، اور ہر جگہ انصاف اور قانون کے مطابق اقدامات کیے جاتے ہیں سیکیورٹی فورسز اور ہائیڈ رولنگ کارروائیوں میں ہلاک ہونے والے افراد کے ورثا کے ساتھ انصاف ہونا لازمی ہے، چاہے ان کا تعلق کسی بھی صوبے یا قوم سے ہو ہر جان کی قدر ہونی چاہیے اور کوئی بھی واقعہ نادیدہ نہیں رہ سکتا۔ نیریٹو کے پاپولر یا نان پاپولر ہونے سے اس کی سچائی متاثر نہیں ہوتی اور تاریخ میں ایسے بہت سے واقعات ہیں جہاں سچائی اور انصاف کا تعلق صرف پاپولر یا نان پاپولر نیریٹو سے نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سارے قوم پرست اور سیاسی رہنما ان کے موقف سے اتفاق کرتے ہیں کہ وائلنس کو جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا اور اس پر سیاست یا میڈیا میں مختلف آرا ہوسکتی ہیں، لیکن ریاست اور شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ سیاسی کیپیٹل یا نیریٹو کے اثرات کے باوجود قانون، اخلاقیات اور انصاف کے اصولوں پر قائم رہنا ضروری ہے، اور ہر شہری کے حقوق کی حفاظت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 2013 کے الیکشن میں وہ کامیاب ہوئے لیکن 2018 کے الیکشن میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا موقف ہمیشہ یکساں رہا اور وہ وائلنس کی کسی بھی شکل کی حمایت یا جواز نہیں دیتے۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ بعض رہنما اپنے موقف بدل لیتے ہیں، لیکن وہ ہمیشہ اپنے اصولی موقف پر قائم رہے اور وائلنس کی ریشنلائزیشن کی ہر کوشش مسترد کرتے ہیں میں پارٹی کے پلیٹ فارم سے الیکشن لڑ کر ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے اور ہمیشہ اپنے موقف کے ساتھ کھڑے رہے۔ تشدد کسی بھی نام یا مقصد کے لیے قابل قبول نہیں سوشل اور سیاسی موقف میں اصولی موقف کو برقرار رکھنا ضروری ہے اور ان کے لیے عوامی اعتماد اور قانون کی پاسداری سب سے اہم ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وائلنس کے مرتکب افراد عموماً سیکیورٹی آپریشنز کے دوران مارے جاتے یا گرفتار ہوتے ہیں اور انہیں قانونی دائرے میں لایا جانا چاہیے لاپتہ افراد کے معاملے میں مختلف بیانیے جنم لیتے ہیں اور ضروری ہے کہ اصل حقائق کو ریاستی اور شواہد کی بنیاد پر واضح کیا جائے۔ کچھ فیملیز الزام لگاتی ہیں کہ ان کے رشتے دار بی ایل اے کے ہاتھوں گئے، تو بعض اوقات لوگ خوف کے باعث سامنے نہیں آتے یہ تمام کہانیاں اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ جس نے ان افراد کو اٹھایا وہ کون ہے اور کن حالات میں اٹھائے گا اس سوال کا جواب ریاست اور متعلقہ اداروں کو واضح کرنا ہوگا۔ انٹیلیجنس ایجنسیز کے پاس شہریوں کی شناخت ومعلومات کے لیے مخصوص ٹولز ہوتے ہیں، جیسے کال انٹرسیپشن وغیرہ، اور اگر یہ ٹولز دستیاب نہ ہوں تو عوامی سطح پر یہ طے کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ کوئی شخص کسی مسلح گروہ سے وابستہ ہے یا نہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں بتایا کہ بلوچستان میں معلومات کے حصول اور شناخت کے طریقہ کار پر عوام کو اعتماد کی فضا درکار ہے بلوچستان میں جلسوں اور احتجاج ہر کسی کا حق ہے لیکن سیکیورٹی کا انتظام اور مقام کا انتخاب یہ حکومت کا حق ہے تاکہ معاشی، سفارتی یا سیکیورٹی امور متاثر نہ ہوں۔ گوادر میں شہید شبیر بلوچ کے ساتھ ہوئے واقعے کا ذکر کیا اور کہا کہ ایسے واقعات معاشرے کے لیے تشویش کا باعث ہیں بلوچ شناخت، محرومی اور عسکریت پسندی کے سوالات کا حل صرف سیکیورٹی یا پراپیگنڈے سے ممکن نہیں، بلکہ جامع قومی حکمت عملی، مضبوط انٹیلیجنس بیسڈ ورکس، شفاف تحقیقات اور سماجی واقتصادی اصلاحات کے ذریعے ہی پائیدار امن قائم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز مقامی لیڈرز، سیاسی جماعتیں، انٹیلیجنس ادارے اور عوام سے تعاون کی اپیل کی تاکہ بلوچستان میں دیرپا استحکام اور ترقی ممکن ہوسکے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت کا فرض ہے کہ عوام کے روزمرہ معمولات اور پبلک آرڈر کو برقرار رکھا جائے آئینی طور پر ہر شہری کو احتجاج اور اجتماع کا حق حاصل ہے مگر اس حق کا استعمال اس حد تک قابل قبول ہے جب تک وہ دوسرے شہریوں کے بنیادی حقوق متاثر نہ کرے مثلاً سڑکیں بند کرنا، ہنگامی خدمات کو روکا جانا وغیرہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ عدالتوں کے حالیہ احکامات کے حوالہ سے انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی ہدایات واضح ہیں کہ احتجاجی عمل کے دوران سڑکیں بند نہیں کی جائیں گی، لہٰذا انتظامیہ کا کام پبلک آرڈر برقرار رکھنا ہے احتجاج کے دوران فورس کے استعمال پر حساسیت رہتی ہے، مگر انتظامیہ کے پاس عوامی نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے غیر مہلک اقدامات کے اختیارات موجود ہیں جن میں لاٹھی چارج، واٹر کینن اور آنسو گیس شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بحالیٔ نظم کے لیے غلط طریقوں سے طاقت استعمال کرنے سے گریز کیا جائے گا، خاص طور پر خواتین اور بزرگ افراد کے خلاف فورس لاگو کرنے میں انتہائی احتیاط برتی جائے گی۔ انہوں نے یورپ اور امریکہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جہاں بھی پبلک آرڈر کو برقرار رکھنے کے لیے قوانین ہیں، وہاں احتیاط اور قانونی دائرہ کار میں رہ کر کارروائی کی جاتی ہے بعض خاندان الزام لگاتے ہیں کہ ان کے رشتہ دار بی ایل اے یا کسی مسلح گروہ کے ہاتھوں لاپتہ ہوئے، مگر عوامی سطح پر شناخت اور ثبوتوں کے بغیر یہ باتیں واضح نہیں ہوسکتیں گوادر شبیر بلوچ کے قتل میں مہارنگ کا نام ایف آئی آر میں درج ہے قانونی کارروائی عدالتوں کے دائرہ اختیار میں ہے، جہاں ایف آئی آر درج اور شواہد کی بنیاد پر کیس عدالت میں پیش کیا جاتا ہے مہارنگ اپنے آپ کو انسانی حقوق کی علمبردار کہنے والی انہیں انفرادی ایجنڈا کی بجائے جامع انسانی حقوق کے نقطہ نظر سے کرنا چاہیے جو گیارہ پنجابی مزدور مارے گئے واقعات کی مذمت کی اور کیا حکومت سے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا کیا ان کیلئے کوئی دھرنا دیا ہے بی وائی سی ایک مخصوص ایجنڈا ڈرائیو کرتے ہیں اور ان کا ایجنڈا علیحدگی یا آزادی تک محدود ہوتا ہے۔ ایسے افراد کے بارے میں شواہد دکھا سکتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پنجابیوں کے خلاف تشدد کے پیچھے بنیادی وجہ پاکستان کے استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ہیں بلوچستان میں جو افراد پاکستان کی حمایت کرتے ہیں، ان کے خلاف منظم پروپیگنڈا کیا جاتا ہے نواب اکبر بگٹی نے 21 جون 2002 میں پہلا فراری کیمپ ریاست کے خلاف بنایا تھا نواب بگٹی بڑے آدمی تھے لیکن ان کا بدلہ نائی اور دھوبی سے لیا جارہا ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا ہے آئین پاکستان کے تحت ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات کے لیے حکومت کے دروازے کھلے ہیں حکومت آئین پاکستان کے تحت لاپتا افراد کے مسئلہ پر ماہرنگ سے ڈائیلاگ کے لیے تیار ہیں بلوچستان کو مسنگ پرسن کے عینک سے دیکھنا چھوڑ دیں بلوچستان میں قوم پرستوں نے 30 سے 40 سال تک اپنا ایک علیحدہ موقف قائم کیا، جس میں پاکستان کی اور بلوچستان کی تاریخ کو یکطرفہ انداز میں پیش کیا گیا برٹش آف پاکستان سٹیٹ آف قلات، نوروز خان اور اکبر بگٹی کی کلنگ کی سٹوری للادی گئی عوام اور میڈیا صحیح معلومات حاصل کریں اور ہر نیریٹو کو [illegible] اور شفاف انداز میں زیر بحث لایا جائے تاکہ پاکستان اور بلوچستان کی حقیقی تاریخ عوام کے سامنے آئے۔ اختر مینگل کے بھائی جاوید مینگل کا نام بھی سامنے آنا چاہیے، جن پر ان کے بقول لشکر بلوچستان کو سپورٹ کرنے اور پنجابیوں اور سیکیورٹی فورسز کے خلاف تشدد میں ملوث ہونے کے الزامات ہیں ان کے خلاف ٹھوس شواہد ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 NOV 2025 Page No. 27

بلوچستان میں صنعتی زونز کا قیام، صوبے کیلئے معاشی گیم چینجر منصوبہ!

بلوچستان وسائل سے مالامال صوبہ ہے، یہاں 42 قسم کی معدنیات کے بڑے بڑے ذخائر موجود ہیں جن میں سونے، تانبے، تیل وگیس کے ذخائر بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زراعت کے لحاظ سے صوبے کے شمالی اضلاع کو فروٹ باسکٹ کہا جاتا ہے اگر سرمایہ کار چیری، سیب، خوبانی، پستہ اور بادام کے لیے جدید گودام اور کارخانے قائم کریں تو اس سے ملک اور صوبے کی آمدن میں اضافے کے ساتھ ساتھ بے روزگاری کے خاتمے میں بھی بڑی مدد ملے گی۔ بلوچستان میں صنعتی زونز کے قیام سے بلوچستان میں ترقی کے نئے راستے کھلیں گے۔ سی پیک منصوبے میں متعدد منصوبے خاص کر صنعتی زونز کا قیام شامل ہے جو معاشی حوالے سے صوبے کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ بلوچستان میں بیرونی اور مقامی سرمایہ کار صنعتی زونز میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں موجودہ حکومت صنعتی زونز کے قیام اور سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آٹھواں اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین مؤثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی۔ اجلاس میں نئے تعینات چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کی توثیق بھی کی گئی، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ادارے کے ڈھانچے میں ریشنلائزیشن کا فیصلہ کرتے ہوئے اضافی اور غیر ضروری عملے کو فارغ کرنے کی منظوری دی۔ شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کو مزید مؤثر اور پائیدار بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ بوستان اسپیشل اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا جبکہ اسپیشل اکنامک زونز کی فعالیت سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو تقویت ملے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو شفاف، جدید اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے تاکہ صوبہ معاشی خودکفالت کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش سرمایہ کاری منزل بنایا جائے گا، تاکہ صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز تر اور دیرپا بنایا جا سکے۔ بہرحال بلوچستان حکومت کی جانب سے معاشی ترقی کیلئے سنجیدہ کوششیں صوبے کے مالی مسائل حل کرنے میں مدد دیں گی، بلوچستان کے اپنے آمدن سے مزید ترقیاتی منصوبے تشکیل دینے میں آسانی ہوگی جس سے عوامی مسائل حل ہونگے ساتھ ہی تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا جو بلوچستان میں انسانی وسائل خاص کر تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، روزگار کی فراہمی میں مددگار ثابت ہوگا۔ بلوچستان جو دہائیوں سے محرومی اور پسماندگی کا شکار ہے اس کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan News Quetta
Bullet No. 5
Dated: 13 NOV 2025 Page No. 28

بلوچستان میں سرمایہ کاری کا نیا دور، تابناک مستقبل کی نوید

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کا پائیدار راستہ سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے حکومت سرمایہ کاروں کے لئے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جو ان کی زیرِ صدارت گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی منظوری دی گئی جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی بورڈ اجلاس کے شرکاء نے اتفاق کیا کہ بلوچستان میں قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے کئے جانے والے اقدامات کو مزید موثر اور پائیدار بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے ہو کر گزرتا ہے اور ان کی قیادت میں موجودہ حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ و بڑھوتری کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتی رہے گی ہم وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہیں بلوچستان میں سرمایہ کاری کی اہمیت اور اس کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے حالیہ برسوں میں صوبائی حکومت نے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے، جس میں معاشی ترقی، صنعتی زونز کی تشکیل، اور بین الاقوامی سطح پر سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ یہ فیصلے نہ صرف بلوچستان کے لئے، بلکہ پورے ملک کے لئے ایک ترقی کی نئی راہ ہموار کر رہے ہیں، اور اس عمل کا ایک اہم حصہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی پالیسیوں اور حکمت عملیوں کی بدولت ممکن ہو رہا ہے۔ بلوچستان میں موجود قدرتی وسائل جیسے کہ معدنیات، تیل و گیس، زراعت اور سمندری وسائل نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے لئے ایک سنہری موقع فراہم کرتے ہیں۔ اس کے باوجود، ماضی میں ان وسائل کا استفادہ اتنے موثر انداز میں نہیں ہو سکا جتنا کہ ہونا چاہئے تھا۔ ایک طرف جہاں بلوچستان کی معیشت وسائل کی کمیابی کا شکار تھی، وہیں دوسری طرف یہاں سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول کی کمی بھی ایک بڑی رکاوٹ تھی۔ لیکن اب، جب کہ صوبائی حکومت کی طرف سے سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لئے نئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع کو سامنے لانے کی کوششیں تیز ہو چکی ہیں۔ خاص طور پر بوستان اسپیشل اکنامک زون کا قیام ایک اہم سنگ میل ثابت ہو رہا ہے، جس کا مقصد چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ تعلقات کو مستحکم کرنا اور صوبے میں صنعتی ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ اس اقتصادی زون کے قیام سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی، بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو نوجوانوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بلوچستان کے قدرتی ذخائر کو جدید طریقوں سے استعمال کرنے کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں واضح طور پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ پائیدار سرمایہ کاری سے گزرتا ہے، اور یہی وہ فلسفہ ہے جس کی بنیاد پر صوبہ اپنی معیشت کو ترقی کی راہوں پر لے جا رہا ہے۔ جب ہم بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کی بات کرتے ہیں تو اس میں وفاقی حکومت کا کردار بھی بے حد اہم ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت نے معاشی استحکام کو اپنے ایجنڈے کی ترجیح بنایا ہے۔ وفاقی حکومت نے کئی غیر معمولی اقدامات اٹھائے ہیں تاکہ ملک میں سرمایہ کاری کا ماحول بہتر ہو سکے اور معیشت کی ترقی کی رفتار میں تیزی آئے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے کے باوجود، صوبائی حکومتوں کا کردار بھی اس بات کو یقینی بنانے میں اہم ہے کہ سرمایہ کاری کے مواقع زمین پر کامیابی کے ساتھ نافذ ہوں۔ بلوچستان کی صوبائی حکومت نے اس بات کو بخوبی سمجھا ہے اور اس کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں تاکہ صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی صوبائی حکومت نے معاشی ترقی کے لئے ایک جامع حکمت عملی تیار کی ہے، جس میں صنعتوں کی ترقی، خصوصی اقتصادی زونز کی تشکیل اور انفراسٹرکچر کی بہتری پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ حکومت نے کاروباری سہولتوں کو بڑھانے اور سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں بلوچستان میں قدرتی وسائل کی فراوانی ہے۔ ان وسائل کا درست اور مؤثر استعمال صوبے کی معیشت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ بلوچستان کے قدرتی خزائن کو جدید، شفاف اور نتیجہ خیز انداز میں بروئے کار لایا جائے گا، تاکہ نہ صرف صوبے کی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے بلکہ پورے ملک کی اقتصادی ترقی میں بھی اضافہ ہو سکے۔ یہ بات یقینی ہے کہ بلوچستان کی قدرتی وسائل کا استعمال صحیح طریقے سے ہوگا تو یہ صوبہ ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہوگا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کی جو حکمت عملی اپنائی گئی ہے، اس کے نتائج آنا شروع ہو چکے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ اگر اسی رفتار سے اقدامات کئے جاتے رہے تو بلوچستان میں معاشی ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کا عمل ایک کامیاب نتائج کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان ایک نئے اقتصادی دور میں قدم رکھ چکا ہے، اور اس کی معیشت میں خوشحالی اور ترقی کا امکان روشن ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 5
Dated: 13 NOV 2025 Page No. 29

Fight against cancer

The health crisis in Balochistan, particularly concerning life-threatening diseases like cancer, has long been a quiet tragedy. For years, as cancer incidence rates have climbed, families across the province have been faced with a devastating double burden: the illness itself, and the immense financial and physical hardship of seeking treatment hundreds of miles away. The brutal necessity of medical exile travelling to other provinces for basic oncology care has not only drained meager resources but subjected patients and their families to unimaginable difficulties. This scenario has underscored a glaring infrastructural gap. Despite the increasing number of cases, Balochistan has consistently lacked the specialized hospitals, radiotherapy units, and dedicated oncology centers required to handle complex cancer protocols. This deficiency meant that even if a diagnosis was made locally, the comprehensive, high-cost medication and subsequent specialized care remained inaccessible, forcing an expensive and often futile exodus. It is against this somber backdrop that the recent announcement by the Balochistan government shines as a powerful beacon of hope and a monumental step towards justice in healthcare. This initiative, executed through a landmark public-private partnership with the global pharmaceutical leader Roche Pharma, makes Balochistan the first province to offer comprehensive, free-of-cost treatment for a wide spectrum of debilitating illnesses. The scope of the expanded program is historic. Patients will now receive completely free treatment for high-cost, debilitating diseases including Multiple Sclerosis, Hemophilia, Spinal Muscular Atrophy (SMA), Diabetic Macular Edema, and, crucially, several major cancers such as Breast, Liver, and Lung Cancers. This move instantaneously lifts the financial death sentence associated with these diagnoses for thousands of vulnerable families. It ensures that lack of funds, which is too often a deciding factor between life and death, is removed from the equation. The ultimate solution requires two pillars: free treatment and local facilities. The Balochistan government must now follow this landmark policy decision with an equally aggressive plan to invest in oncological infrastructure. This means building specialized wings, procuring advanced diagnostic and radiotherapy equipment, and training oncologists and specialist nurses within Balochistan. The partnership with Roche has secured the first, vital pillar of accessible treatment. Now, the government must move rapidly to secure the second: accessible care. Only when a patient can receive their life-saving medication, chemotherapy, and radiation therapy right here in Quetta, Gwadar, or Turbat, without the hardship of travel and separation, will the promise of this landmark initiative be truly fulfilled. This is the moment to build not just a health policy, but a complete, sustainable health future for Balochistan.

CamScanner